علاج البہائم ملک ہندوستان

مرتبہ سنہ ۱۸۸۳ء

بحکم

محکمہ کاغذات دیہی و زراعت

گورنمنٹ پریس الہ آباد میں چھاپی گئی

۱۸۹۶ء

دیباچہ دوسری دفعہ چھپوانے کتاب کا

تھوڑے سے عرصہ سے خواہش ملنے اس رسالہ کی اتنی زیادہ ہو گئی کہ بعد نظر ثانی دوبارہ چھپوانے کی ضرورت ہوئی اس رسالہ کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ بہ نسبت پہلے چھپے ہوئے رسالہ کے اکثر فصلیں تبدیل کی گئیں اور مرض جھٹرون کا ماتا کی بابت مین ایک نئی فصل درج کی گئی +

فہرست مضمون

[illegible] مویشیوں کی خبرداری کھلائی پلائی کی اچھی طرح سے کیجاتی ہے کم بیمار پڑتے
ہیں اور [illegible] کو کہانا زیادہ بے اندازہ یا کم ملتا ہے اکثر بیمار ہو جاتے ہیں مویشی کے مالک اگر
[illegible] ان کی خبر رکھیں تو امید ہے کہ مویشی بیماری سے بچ جاویں [illegible]
[illegible] میں لکھے ہیں اونمیں بعضے ایسے ہیں جو کہ چھوت سے [illegible]
[illegible] اور باقی مالکوں کی بے خبری کھلائی اور پلائی سے پیدا ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] میں بہت سی بیماریوں کا سبب مفصل بیان کیا گیا ہے اگر انکے [illegible]
[illegible] رہے تو وہ بیماریاں رک سکتی ہیں پس صاف ظاہر ہے کہ اگر بیماری
مویشیوں میں [illegible] پھیلے تو اونکے مالکوں کا قصور ہے

[illegible] گھاس پوال کے جمع کرنے میں جو خشک سالی و ایام سیلاب دریا
[illegible] اکثر غافل رہتے ہیں نتیجہ ایسی غفلت کا یہہ ہوتا ہے
[illegible] نہیں ملتا جانوروں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں اور جانور
[illegible] لیتے ہیں اکثر زہردار گھاس اور پتی کھا جاتی ہیں یا سیلاب
[illegible] کے بعد وہ گھاس جو کہ پانی میں ڈوبی ہوئی تھی کھا کر بیمار ہو جاتے ہیں

بہا بعضے مرتبہ وہ بیماری جو کہ چھونے سے لگجاتی ہے اوسمین مبتلا ہوجاتے ہین +
اسلیئے مالکان مویشی کو چاہیئے کہ ایسے موسم کیواسطے ہمیشہ بہت چارہ
جمع کر رکھین تاکہ اونکے مویشی اچھا چارہ پاکر اور سایہ دار مکان مین آرام سے
رہکر بیماریون سے بچین +
ایسے وقت مین مویشی کا تھان پر بندہار ہنا اور دہوپ اور بارش اور رات
کی ٹھنڈھی ہوا سے اونکا بچنا بھی بہت ضرور ہے کیونکہ اونکو بارش مین تکلیف ہوگی
یا تر زمین مین ٹھنڈے رہینگے یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے موسم جاڑہ مین
ٹھنڈھی ہوا اور رات کی اوس سے تکلیف اوٹھاوینگے تو کیونکر تندرست
رہ سکتے ہین یہہ سب مصیبت ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو
ہی پڑتی ہے اور بڑے تعجب کی بات ہے کہ ہندو بھی اچھی طرح حفاظت مویشی
کی نہین کرتے گو کہ مذہب کے روسے بعض مویشی اونکے نزدیک پاک ہین
اور از روے اوسی مذہب کے اون لوگون کو تاکید کی گئی ہے کہ اون مویشیون کو
پیار اور محبت ادب اور عزت کرنا چاہیئے +
جانورون کا تھان ایسا بنانا چاہیئے کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور
ڈہالو اور ... چھپر اوسکی دہوپ اور مینہہ کو روک سکے اور دیوارین رات
کی ٹھنڈی ہوا ... سکیں یا ورکہڑکیاں ... ان کا ... ضرورت
... دروازہ ... آمدورفت ... بلا وقت ... ہوا کی آمدورفت کا
... تازہ ہوا ... آتی رہے ... خراب ...

اوپر سے نکلتی رہے تہان کی زمین اور اوسکے آس پاس صاف رہی اور پیشاب
اور گوبر ہمیشہ اوٹہانیکا بندوبست کیا جاے مویشی کی بیماری کا یہہ بھی ایک سبب ہے
کہ بوجہہ نہ ملنے اچھے صاف پانی کے وہ خراب اور غلیظ پانی پیتے ہین ✣

یہہ رسالہ اس مراد سے نہین بنایا گیا کہ اسمین مویشی کے کھلانے پلانے اور
ہر طرحکی خبرگیری کے طریقے لکھے جاوین بلکہ یہہ ظاہر کرنا منظور ہے کہ جانورون
کی بیماری کا خاص سبب اونکے مالکون کی غفلت ہے ✣

اتنی خوراک کہ ایک گاے و یا ایک بیل کہا کر تندرست رہے بہت تہوڑی
دامون مین مل سکتی ہے اور ہر ایک آدمی جو گاے بیل سے نفع پاتا ہے اسقدر دام
خرچ کرسکتا ہے کیونکہ بیل محنت کرکے اور گاے دودہ اور بچہ دیکر اپنی خوراک
سے زیادہ نفع دیتے ہین پس جو مالک اپنے مویشی کو دبلا بیمار یا مبتلاے مرض
وبا کردیتا ہے اور نقصان اوٹہاتا ہے وہ اپنی سستی و بے پروائی کا آپ قصوروار ہے
اور اسطرح جو بیرحمی جانورون پر کرتا ہے اوسکی جوابدہی بہی اپنے گردن پر لیتا ہے

فصل پہلی

اس فصل مین بہیڑی بکری اور مویشیان کے چہوٹنے سے لگ جانیوالی
بیماریون کے نام جو ہندوستان مین اکثر ہوتی ہین اور جو تدبیر کرنا فوراً واجب ہے
اوسکا بیان لکھا جاتا ہے اون مین سے سخت مرض یہہ ہین چیچک گلٹہہ کھُرپکا
پہپہڑی تاتا بہیڑون مین یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ
ہوتی ہین اور ہر ایک جگہہ دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہین جیسے چیچک

بلکہ اونکا خدمت کرنیوالا اگر تندرست مویشیوں میں جائے اور بیمار جانور
جانوروں کا جھوٹا چارہ یا پانی کھلائے پلائے تو تندرست جانوروں کو بھی بیماری لگ جاتی ہے

جس زمین میں بیمار جانور رہے ہوں وہاں چھوت کا اثر آ جاتا ہے
خاص کر کے چیچک میں آنکھ ناک منہ پیٹ سے پانی گرتا ہے اور کھرکا میں زخموں کی
پانی پہنچنے سے زمین میں ایسا اثر آ جاتا ہے کہ تندرست جانور کو وہاں باندھنے سے
یہہ بیماری اونکو ہو جاتا ہے اور اگر آدمی خبردار رہے تو کھیت کے زہر کا اثر وہیں
بھی [illegible] جائے [illegible] چیچک کی
بیماری سب چھوٹے بڑے مویشیوں کو خواہ دیسی ہوں خواہ جنگلی ہو جاتی ہے
کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کھرکا کی بیماری جس گائے بکری کو ہوئی ہو اسکا دودھ
پینے سے انسان کے منہ وغیرہ میں چھالے نکل آتے ہیں اس لیے انکا
اچھی حفاظت کرنا جس طرح ممکن ہو لازم ہے چونکہ یہہ بیماریاں یعنی چیچک اور
کھرکا اکثر جگہہ ہندوستان میں موجود ہیں اور جہاں نہیں ہیں وہاں اونکا پیدا ہونا
غیر ممکن نہیں ہے اسلئے پہلے سے منع کرنیکی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ گائے بھینس
بکری یا اور مویشی پالتے ہیں اونکو یہہ کرنا واجب ہے

۱- جب کوئی مویشی میلہ سے خرید کیا جائے تو اوس میں یہہ تصور کرنا چاہئے
کہ کسی مرض چھوت سے دق ہو جانیوالے کا زہر لگا ہو کیونکہ میلہ میں
جانور ایسی جگہہ سے شاید آئے ہوں جہاں یہہ بیماری ہوئی ہو کیا عجب ہے
کہ تندرستوں میں بیمار جانور کی چھوت لگ گئی ہو پس ایسے جانور کو علیحدہ رکھنا چاہئے

۲۔ جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجاتا ہو تو راہ مین اور جانوردن سے نہ ملنے دے بلکہ رات کو سراے یا اوسکے نزدیک بھی نہ رکھین کیونکہ سراسے اکثر ان مرضون سے خالی نہین کیا عجب کہ تہوڑی دیر پہلے ان بیماریون کے مویشی ہان بندھے چکے ہون +

گرمی کے موسم مین ٹھنڈے وقت لیجلنا مناسب ہی اور چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین دس بارہ میل سے زیادہ نہ لیجاوین اور راہ مین کئی بار پانی پلانا اور اچھا چارہ کہلانا چاہیئے +

۳۔ جب مویشی خرید کیا جاوے تو اپنے گھر کے جانور کے نزدیک نہ باندہا جائے اور بوقت چرائی اور پانی پینے کے علیحدہ کئے جاوین اور جبتک ہر ایک بیماری سے بخوبی پاک معلوم نہو اور یہہ حال کم سے کم ایک سے تین مہینے تک معلوم ہوگا علیحدہ رکھی جاوین +

(قاعدہ نمبر ۲۰ اور ۲۱ کو دیکھو) تین مہینے تک صبح اور شام جانور کو دیکھنا چاہیئے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاوے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دینا چاہیئے اور باقی کئی ایک چھوٹے چھوٹے گلہ بنا کر فاصلہ فاصلہ سے رکھے جائین اور بعد تین مہینے کے اگر سب تندرست رہین تو ملا دیئے جائین +

۴۔ جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لیجائین تو دیکھتے رہین اگر کسی ایسے ضلع مین سے جسمین کوئی چھونے سے لگ جانیوالی بیماری موجود ہے گذر ہوا ہو تو اونکو بہت عرصہ تک علیحدہ رکھنا چاہیئے +

(قاعدہ نمبر ۲۰ و ۲۱ کو دیکھو) +

۵ - جب کبھی کوئی بیماری چھوت سے لگ جانیوالی یا جسکا شک ہو کسی
مویشی کو ہو جائے تو اوسکو تندرست جانورون سے فوراً علیحدہ کر دینا چاہیئے

۶ - باقی جانورون کو ہمیشہ دیکھنا چاہیئے اگر کسی مین علامت خفیف بھی
کسی بیماری کی پائی جاوے تو بیمار جانورون مین شامل کر دین ٭

۷ - تندرست جانورون کو علیحدہ علیحدہ فاصلے سے اسطرح رکھنا چاہیئے
کہ بیمار جانور کی ہوا کے رخ پر نہون اور ہر ایک غول پر کئی پہرہ دار بھی رکھا جاوے
جو بیمار ہوتا جائے بیمارون کے گلہ مین کر دیا جائے اس تدبیر سے اگر بیماری
ہوگی تو وہ ایک غول سے زیادہ مین نہ پہیلنے پاویگی اگر تین ہفتے تک کوئی
جانور بیمار نہو تو سبکو ملا دینے مین مضائقہ نہین ٭

۸ - بیمار جانور کے رہنے کا مکان خوب مضبوط ٹٹی لگا کر علیحدہ بنانا چاہیئے
اور بیمار جانور اور اوسکی خدمت کرنیوالا اوس احاطہ سے باہر نہین نکلنا چاہیئے
اور دوسرے آدمی اونکے کھانے پینے کا سامان اور کپڑا اور جانورونکے لیے
گھاس بوال وغیرہ پہنچا دیا کرین اور اوسی احاطہ سے گھاس بوال پانی کپڑا
وغیرہ باہر نہ لایا جائے بلکہ کتون کی آمد و رفت بھی اوس جگہ نہونے پاوے
کیونکہ وہ بیماری تندرستون مین لیجا سکتے ہین ٭

۹ - بیماری کی گھاس اوسی احاطہ کے اندر جلا دی جائے اور گوبر اور پیشاب
وغیرہ گہرا گڑھا کھود کر گاڑ دیا جائے گڑھا چھہ فٹ سے زیادہ گہرا ہو اور بہرنے کے بعد
دو فٹ جب خالی رہے تب اوسپر چونہ اور اچھی مٹی سے بہرکر زمین برابر کر دی جاوے ٭

۱۶ - جو جانور چیچک یا پھیپھڑی یا کھر پکا یا گٹھیا کی قسم مین مر جاوین اونکی لاش گہرے گڑھے مین دفن کرنا چاہیئے اور کم سے کم ڈیڑھ گز مٹی ڈالکر زمین کے برابر کر دینا چاہیئے ۔

۱۷ - جو جانوران بیماریون مین مرے ہون اونکی کھال کو جا بجا چھری سے کاٹ کر دفن کر دیوین اگر کھال جدا کرنا منظور ہو تو اوسکو نمک یا چونہ یا اور کوئی بدبو دفع کرنیوالی چیز مین ڈالکر صاف رکھنا چاہیئے ۔

۱۸ - جس جگہہ بیمار جانور بندہے رہے ہون وہان کی زمین خوب چھیلکر ایک گڑھے مین ڈال دینا چاہیئے اور اوس چھیلنے کے زمین کو کھود کر مٹی کو تلے اوپر کرکے نئی مٹی اوپر بچھا دی جاوے اور اگر اینٹ یا پتھر کا صحن ہو تو اوسکو خوب کھرچ کر دہو ڈالنا چاہیئے اور چونہ یا کاربالک ایسڈ جو اوپر لکہا ہے چھڑک دینا چاہیئے ۔

۱۹ - گاڑی یا چھکڑہ کی بم یا جوا یا کاٹھی یا پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانور کے خرچ مین آیا ہو خوب دہوکر صاف کرنا چاہیئے اور پالانکا استر اور اندر کا بہر نکالکر جلا دینا چاہیئے ۔

۲۰ - چیچک اور گٹھیا اور کھر پکا کی علامت چھوت لگنے سے اٹھائیس دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اسلیئے چھوت لگے ہوئے جانور کو ایک مہینے تک علیحدہ رکھنا چاہیئے ۔

۲۱ - پھیپھڑی کی علامت چھوت لگنے کی دس روز سے تین مہینے یا اوس سے بھی زیادہ تک ہے اسلیئے تین مہینہ تک چھوت لگے ہوئے جانور کو علیحدہ رکھنا چاہیئے ۔

واضح ہو کہ بھیڑی اور مویشی کی خارش بھی چھوت سے لگنے والی بیماریوں
میں ہے مگر اس بیماری سے مرتے نہیں اسلیے علاج میں بھی بیمار جاندار کو
تندرست سے الگ رکھنا چاہیئے تاکہ بیمار تندرست ہو جاوے یا بیماری
پھیلنے نہ پاوے ۔

مویشی یا بھیڑی جسکو کھجلی ہو ہرگز تیار و فربہ نہو وینگے ۔

فہرست چیچک کے ناموں کی جو ہندوستان کے مختلف مقاموں پر مشہور ہیں

نام	ضلع	احاطہ
اسمال	پرتابگڈھ	اودھ
امنی	+	[illegible]
انچلیا	سورت	بمبئی
اندرکاماتا	+	پنجاب
بڑا آزار	+	مدراس
بڑا بھاو	+	"
بڑی	لاہور	پنجاب
بڑا آزار	+	مدراس
بڑا سیرہ	چٹاگانو	بنگال
بڑا ورم	[illegible]	ممالک مغربی و شمالی
بڑا روگ	x	"

نام	ضلع	احاطہ
پرسہنتو	+	بنگال جنوبی
بہواڈ	+	مدراس
پھل کھنڈیا	ناسک	بمبئی
سہوانی	بنارس	مغربی و شمالی
پونڈل	+	بمبئی
پیہٹن	آگرہ	مغربی و شمالی
پپرہ	چھوٹا ناگپور	بنگال
پنچاسوتا	〃	〃
پی پنیو	+	مدراس
پھکتا	+	متوسط
پھلٹن	ستارا	بمبئی
پیپا مدساانگم	+	مدراس
پیرانگھر	آسام	بنگال
پیٹالودو	+	مدراس
پیپچیا	+	بنگال جنوبی
پھیسنگا	پٹنہ	بنگال
پرکتا	سلطانپور	اودھ
پوکتا	فیض آباد	〃

نام	ضلع	احاطہ
منتہی پہانی	بلگانو	بمبئی
نیسدہ	میرٹھ	مغربی وشمالی
ناہ	حصار	پنجاب
نالا	+	بنگال جنوبی
نوردہ پیا	ترنگری	بمبئی
نوابی	انبالہ	پنجاب
نیتیرت پہانی	بلگانو	بمبئی
دا	لاہور	پنجاب
وارسی اچیمار ولگ	شولاپور	بمبئی
واہ	اودھ	اودھ
دیا	ملتان	پنجاب
نواسوری	+	مدراس
وکالی	+	رر
حدزون	میرٹھ	مغربی وشمالی
نہیر	لاہور	پنجاب
ہیرسی بیرن	دہرواڑ	بمبئی
سہالی	آنچ	رر
نیتلیا	رر	رر

نام	ضلع	احاطہ
ہیرکی بیانی	دہروار	〃
ہیزا	چہوٹا ناگپور	بنگال او دھ
پور	〃	سکم بنگال

کھرپکا کے ہندوستانی نام

اکراو	میرٹھ	مغربی وشمالی
ایشو	×	بنگال جنوبی
بتان	×	〃
بچکا	حصار	پنجاب
بادلا	ڈھاکہ	بنگال جنوبی
بادل کھوہ	×	〃
بیکرا	کمایون	مغربی وشمالی
بگھیسر	کوچ بہار	بنگال
بھورا	×	متوسطہ
بیے اجارا	اوتاکمند	مدراس
بہ بیکرا	+	متوسط
پیکا	آگرہ	مغربی وشمالی
پھنوہ	اوڑیسہ	بنگال

نام	ضلع	احاطہ
کھوروا	احمدنگر	بمبئی
کھروالو	پنچ محال	بمبئی
کھوری	دیناجپور	بنگال جنوبی
کھوسٹیا	کمایون	جنوبی شمالی
کھور	+	بنگال جنوبی
کھورا	+	〃
کھڑیٹا	آسام	بمبئی
گوڑ پچھوٹا	نرسنگھ پور	متوسطہ
گورکھور	اودھ	اودھ
لارو	+	پنجاب
لاگ	کلابا	بمبئی
لال	شولاپور	〃
لگاروگا	سورت	〃
مواسا	احمدآباد	〃
میانگ	+	مدراس
موکھر	+	پنجاب
مونگی	انبالہ	〃
مہارو	+	بمبئی

نام	ضلع	احاطہ
گھورا	کھیری	اودھ
گھیا	شاہ بندر	بمبئی
گردوا	اناؤ	اودھ
گردوہا	"	"
گورپرا	جھانسی	مغربی وشمالی
گولڈن	حصار	پنجاب
گول دیا	"	"
گول گہونٹا	انبالہ	"
گولاکن نکی	بانکوڑا	بنگال
گولاگولا	پٹرا	
گولی	حصار	پنجاب
گھونٹکو	حیدرآباد	سندھ
گھوروا	آگرہ	مغربی وشمالی
ہبک	حصار	پنجاب

مگر یہ کہ یقین ہے کہ نام مندرجہ بالا سب درست ہونگے اور یہ سمجھ میں نہ آوے گا اوسکا سبب بتانا چاہیے کہ چند ضلعوں میں مختلف بیماریوں کو ایک نام سے تعبیر کرتے ہیں اور کہیں ایک ہی مرض کے متعدد نام ہیں [illegible] ایک قسم [illegible] اور یہ بیماری جو [illegible]

سے لگ جانے والی ہے چاہیئے کہ جانوران مبتلا سے اس بیماری کا علاج
اوسی طرح کرین جیسا چھوتنے سے لگ جانیوالی بیماریون مین کرتے ہین۔

فصل دوسری
چیچک

اس بیماری کو بنگلہ زبان مین بسنتو اور ممالک مغربی و شمالی مین گوٹی
یا چیچک اور مبمبئی مین ماتا یا بچی اور [illegible] زبان مین [illegible] کہتے ہین ہندوستانی مین
اسکے اور بھی نام ہین فصل اول کے آخر مین اکثر لکھے گئے ہین۔

چیچک ایک قسم کا بخار ہے جو چھوتنے سے لگ [illegible] اور سب بیماریان
چھوتنے سے لگ جانے والی [illegible] زیادہ [illegible] بنیاد اسکی
خاص ایک قسم کا زہر ہے جو خون مین ملکر تمام جسم پر خصوصاً جھلی [illegible] یعنی آنتونپر
اثر کرتا ہے اسلیئے کہ اون مین علامتین خاص فتور کی اکثر پائی جاتی ہین اس
بیماری کی علامتین اکثر [illegible] ظاہر ہوتی
ہین اور کبھی چوبیس گھنٹے کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہین اور ایک دفعہ
[illegible]

اس بیماری کا پہلا نشان گرمی [illegible]
[illegible] اور زرا سی [illegible] انگریزی مین [illegible] کہتے ہین [illegible] ہے بلکہ
جو نشان ایسے ہین کہ ہر کوئی اونکو پہچان سکے اونکے تین درجے قرار دیئے گئے ہین
اول درجہ کے نشان یہ ہین جانور کا سست ہو جانا کا پنا چمڑہ بدن کا

سخت ہو جانا منہہ گرم اور اندر سے سرخ ہو جانا دہانستا کانون کا لٹک جانا
اکثر پیٹ قبض رہنا گوبر آنو ملا ہوا آنا بھوک کم لگنا پیاس کی زیادتی تمام بدن
کی رگون خاص کر کے پیٹھہ اور گلہ یا اور پٹھون کی رگون کا کھینچنا پیٹھہ کا گول
ہو جانا چارون پانو کا سکوڑ لینا جگالی آہستہ اور کم کرنا دانت پیسنا جماہیان
لینا ریڑھ مین درد ہو جانا نبض کا تیز ہو جانا ۰

دوسرے درجہ کے نشان یہ ہین کان سینگ پانو اور دوسرے
عضو بدن کی گرمی یکسان نہ ہونا یعنی کبھی گرم اور کبھی سرد ہو جانا ہانپنا بھوک
نہ لگنا جگالی موقوف ہو جانا آنسو بہنا ریڑھ کا درد زیادہ ہو جانا اور آخر کو
جانور کا لیٹ جانا اور کوکھ پر سر رکھ لینا بخار کی شدت پیاس کی زیادتی
نگلنے مین دشواری رگونکا زیادہ کھینچنا نبض بے ترتیب اور بہت تیز چلنا ملنے مین
وقت مسوڑہ اور گلہ مین سرخی ہو جانا زبان پر کانٹے پڑ جانا پیٹ نہایت قبض
ہو جانا گوبر مین آنو اور خون کا آنا مقام پیشاب و گوبر کی اندرونی سطح کا خشک و
سرخ ہونا اور نر جانور کی مقعد کا خشک و سرخ ہونا شکم مین قبض شدت سے مروڑ ہونا
جسکی سبب جانور کو تھکنے لگتا ہے اور کبھی پیچ اور مقعد کا باہر اولٹ جانا ۔

تیسرے درجہ کے نشان آنکھ سے میل ناک سے پونٹا منہہ سے پانی
بکثرت نکلنا سانس سے بدبو آنا مسوڑہون اور منہہ کے دونون گوشون اور
کانون اور زبان اور نتھنون اور آنکھ کے پپوٹون کا چھل جانا اور اونپر کم و
بیش زرد رنگ کے چھالے پڑ جانا گلے دانتون کا ڈھیلا ہو جانا دست
جاری ہونا اول سخت آنو اور خون ملی ہوئی اور پیدا سکے تیلا [illegible]

آنتوں اور خون ملے ہوئے نکلتے ہیں کبھی بدن سوج جاتا ہے طاقت مطلق جاتی
رہتی ہے پیاس کی شدت نکلتے ہیں دشواری وہانس کا زیادہ ہو جانا کھال سینگ
کان پیر منہ سب ٹھنڈا ہو جانا گیابھن گائے کا بچہ نکل پڑتا ہے پھر جانور لیٹ
جاتا ہے اور اٹھنے کی طاقت نہیں رہتی کہرتا اور سانس مشکل سے لیتا اور پھر خون
آمیز بدبودار پتلا گوبر خود بخود بے اختیار بہتا ہے نبض معلوم نہیں ہوتی دو
دن سے سر چھ دن تک اندر مر جاتا ہے کبھی علاوہ ان نشانات کے کھال خصوصاً
بالائی حصہ پر کہیں کہیں سرخ اور سیاہ چھالے یا پھوڑے پر دانہ نکل آتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں ہوتے
چہرہ دانہ زیادہ کم گرا نہیں نکلا ہوتے ہیں اونکے اکثر یہ دانہ نکلتے ہیں اور ان
دانوں کا نکلنا اچھا ہے جب دانہ نکلتے ہیں پیچش زیادہ نہیں ہوتی اور
آرام ہو جاتا ہے اور جب دانہ نہیں نکلتے پیچش زیادہ ہوتی ہے
اور اکثر جانور مر جاتا ہے۔

ہندوستان میں بعضے مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے
ہیں اور اونکی راے درست ہے جب دانہ بدن پر نکل آتے ہیں تو اوسکو ماتا کہتے
ہیں اور جب معدہ اور انتڑیوں میں سوجن ہو جاتی ہے اور گوبر میں آنو خون
چھیچھڑے بلا کر آتا ہے تب اندر کی ماتا اوسکو کہتے ہیں کبھی کوئی جانور اس
بیماری میں باولا ہو جاتا ہے خاص کر کے ایسی حالت میں جبکہ نشان اس
بیماری کے بلند ظاہر ہوتے ہیں اور جانور گھبرا کر دوڑتا ہے اور ہاتھ پانون
مارتا ہے آخر بیہوش ہو کر گر پڑتا اور مر جاتا ہے۔

جن نشانوں سے یہ مرض پہچانا جاتا ہے یہ ہیں آنکھ نتھنوں منہ سے گاڑھا لسدار

پانی نکلنا مسوڑہون اور منہ کے اندر گہاؤ ہونا پیچش ہونا کبہی بدبودار دانہ نکلتے اس امر کا دہیان رکہنا چاہیئے کہ یہ سب نشان ہر جانور مین نہین پائے جاتے مگر کوئی نہ کوئی انمین سے ضرور ہوتے ہین
چوبیس ۲۴ گہنٹے سے بارہ یا سولہ دن تک یہ بیماری رہتی ہے لیکن اکثر تین دن سے نو دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہے ٭

چیچک اون بیماریون مین سے ہے جو مدت مقررہ تک رہتی ہے اور روکنے سے نہین رُکتی یعنی جبتک زہر مرض کا بدن سے خارج نہو تبتک جانور تندرست نہین ہوتا ہندوستان مین جو علاج اس بیماری کا اکثر فایدہ مند ہوتا ہے اوسکا سبب یہ ہے کہ اِس ملک مین یہ بیماری کمتر ہوتی ہے اور اسطرح کی سخت نہین ہوتی جسمین سب قسم کے جانور اس مرض مین یک بیک گرفتار ہو جاوین ممالک فرنگستان مین یہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہے اور یک بیک سب قسم کے جانور اس مرض مین مبتلا ہو جاتے ہین اسلیئے اون ملکون مین اسکا علاج کم کارگر ہوتا ہے دانہ کا نکلنا اس بیماری مین بہت اچہا ہے اور اکثر جسقدر دانہ زیادہ ہون اوسیقدر جانور کی صحت کی اُمید ہے دانون کا نہ نکلنا اور پیچش کا زیادہ ہونا خراب ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے اسکے علاج مین دو باتون کا خیال کرنا ضرور ہے اوّل یہ کہ ایسی تدبیر کرین جس سے زہر اس مرض کا جو بدن مین اثر کر گیا ہے کسی نہ کسی طرح خارج ہو جاتے دوسرے یہ کہ جانور کی حفاظت اور خبرداری کیجاوے اور مناسب خوراک اوسکو دیجاوے تاکہ ناطاقتی نہونے پاوے ۔

پہلے درجہ مین رفع قبض کے لئے نمکین جلاب دینا چاہیئے مثلاً کہانیکا نمک یا ایک قسم کا نمک جسکو انگریزی مین ایپسم سالٹ کہتے ہین یا تو ہ ہا تک سے ڈیڑہ

چھٹانک تک ایک یا دو دفعہ کرکے دینا چاہیئے جب تک رفع قبض نہو وے
سوائے اسکے پچکاری گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین مرتبہ دینا چاہیئے
تیز جلاب کا دینا جس سے کمزوری ہوجائے اچھا نہین اور مدہم جلاب اس غرض
سے دینا چاہیئے کہ زہر بدن سے خارج ہوتا رہے لیکن دست زیادہ نہ ہوون
ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہے اگر دست آنو اور خون کے ساتھ چوبیس گھنٹہ سے
زیادہ تک آتے رہین تو نسخہ نمبر ۴۴ دینا چاہیئے یا نسخہ مندرجۂ ذیل پلا دین

کافور ۱۹ر شورہ ۹ تار دہتورہ کا بیج ۴۰ر چرائتہ ۹ر ہندوستانی شراب ۱ پاؤ یہ نسخہ اوسوقت
دینا چاہیئے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت مین
جب چوبیس گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک دست آتے رہین تو تو ماشہ مازو کا
باریک سفوف دوا مندرجۂ بالا مین ملا دیا جائے اور ہر پانچ گھنٹہ بعد دیا جائے
جبتک دست بند نہوون ❊

خوراک چانول اور کہلی کا دلیا خوب گاڑہا پکا کر کہلانا چاہیئے جب جانور کو
دست زیادہ ہوتا ہے اکثر پیاس بہی زیادہ ہوجاتی ہے اور جانور پانی کی طرف
دوڑتا ہے اگر اوس حالت مین پانی دیا جائے تو دست زیادہ ہوجائینگے اور جانور
کمزور ہوکر جلد مر جائیگا پہلے درجہ مین جب تک قبض کی علامت پائی جائے پانی
پلانے مین کچہہ ہرج نہین لیکن جب دست زیادہ آنے لگین تو پانی بالکل دینا نہ
چاہیئے بلکہ اوسکے عوض تہوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے ❊

جب دست بند ہوجاوین تو دوا کا دینا موقوف کر دینا چاہیئے صرف خبرداری
خوراک وغیرہ کی کرنی لازم ہے دلیا اور تہوڑی سی ہری گہاس یا لوسرن یا اور

چہالے پڑے ہوئے پہیپہڑے مین جما خون اور کم و بیش زیادہ سیہ پوا مواد اُن کے
بیچ اور باہر پر جما ہوا خون اور اور مقامونپر بھی جما ہوا خون پایا جاتا ہے +

دماغ مین خون بھرا ہوا اور رگون مین خون پانی ملا ہوا پایا جاتا ہے ۔

چھوت سے لگجانے والی بیماریون کی تدبیرین بڑے مویشیون کے واسطے
جو فصل اول مین آگئی ہین بھیڑ اور بکریون وغیرہ کے لیے بھی وہی تدبیرین ہین
اور جیسا بڑے مویشیون مین تندرستونکو بیمار سے الگ رکھنا چاہئے ویسے
ہی انکو بھی اس مرض کے خارج کرنیکے لیے جو قواعد کہ چھوت سے لگنے
والی بیماریون کی فصل مین لکھے گئے ہین اونکی پابندی واجب ہے +

فصل تیسری کھر اور منہ کی بیماری

یہ بیماری کئی ایک شہر مین کئی ایک نام سے مشہور ہے بنگال مین ایشد
ممالک مغربی و شمالی پنجاب و بمبئی مین کھریا کھر لگنا اور مدراس مین منہ پانگسا
کہتے ہین اس بیماری کے اور بھی نام ہین جو پہلی فصل مین لکھے گئے ہین +

یہ بیماری اُڑ کے لگجانے والا بخار ہے جسکے ساتھ منہ اور پانو اور ناک
پر چھپولہ کیطرح دانہ نکل آتے ہین کبھی پہلے منہ مین کبھی پہلے پانوین +

یہ بیماری مویشی بھیڑ بکری سور مرغی اور کبھی آدمیون کو بھی بیمار گاے
کا دودھ پینے سے ہو جاتی ہے اور ہندوستان مین سب جگہہ تھوڑی بہت یہ
بیماری ہمیشہ پائی جاتی ہے اور جانورون کو اپنی زندگی مین کئی ایک دفعہ
ہوتی ہے +

یہ بیماری اکثر چھوت سے اور کبھی زمان کے میلا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور جو جانور صاف جگہ مین بیمار مویشیون سے علحدہ رہتے ہین اونکو یہ بیماری نہین ہوتی یہ بیماری چھوت لگنے سے چوبیس گہنٹہ بعد تین یا چار دن لیکن اکثر چوبیس گہنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہے ✣

پہلے بدن مین تہرتہری ہوتی ہے یعنی جانور کانپتا ہے پہر بخار چڑہتا ہے اور منہ اور سینگ اور بدن گرم ہوجاتا ہے اور جانور بار بار ہونٹ چاٹتا ہے اور تہوک یعنی رال منہ سے بہتی ہے اور دانہ مثل پہپولہ کے سم کے بیچ کے برابر منہ اور پانو مین ہوجاتے ہین اور گاے کی بانکہ مین ہوجاتے ہین یہ دانہ ناک کے اندر بہی نکل آتے ہین اٹھارہ یا بتیس گہنٹہ کے اندر ٹوٹکر سرخ سرخ داغ معلوم دیتا ہے یہ داغ یا تو جلدی اچھا ہوجاتا ہے ورنہ گہاو ہوجاتا ہے یہ دانہ منہ کے اندر اکثر جیبہہ پر زیادہ ہوتے ہین اور کبھی مسوڑہون اور تالو اور گال کے اندر ہوجاتے ہین پانو مین اوسجگہہ جہان کھر بد رنگ ہوتا ہے اور کبھی گہائی مین نکلتے ہین جانور منہ کے زخم اور بخار کی وجہ سے کہا نہین سکتا اور چلنے مین لنگڑاتا ہے ایسی حالت مین اگر اوس سے محنت لیجاوے تو پیر پہولکر کہر گرجاتا ہے اور کبھی پہوڑے بڑے بڑے پانو مین نکل آتے ہین گاے کی بانکہ پر جب یہ دانہ نکلتے ہین تو وہ بہی سوج جاتا ہے اور درد ہوجاتا ہے بیمار گاے کا دودہ پینے سے بچہ کو بہی بیماری ہوجاتی ہے دودہاری گاے اوس بیماری مین اگر دودہ ہی جاوے تو دودہ مینہ والے کے ہاتھ کے

[illegible]

اور اوسپر پھولے پڑے رہتے ہین اگر وہ گاے [illegible]
پہول جاتے ہین اور سوج جاتے ہین +

بیمار گاے دو مہینے کے بعد اگر دودہ پینے والا بچھڑا [illegible]
گاے کو دودہ پیے تو اوس گاے کو بہی وہی بیماری ہوجاتی ہے +

بھیڑ کو بہی یہی نشان بیماری کا ہے جو کہ گاے کو ہوتا ہے [illegible]
تکلیف ہوکر جلد ڈہیلی ہوجاتی ہین سور کو اس بیماری مین [illegible]
ہوتا ہے اور چلاتا ہے اور اکثر سم گرجاتے ہین سور کو [illegible]
بیماری خود بخود پیدا ہوتی ہے +

اس بیماری اور چیچک کی بیماری کی پہچان [illegible]
وست کا ہونا ضرور ہے اور پانو پروانہ نہین نکلتے اس بیماری [illegible]
نہین آتے اور وہ پانو مین نکلتے ہین ممکن ہے کہ ایک جانور کو ایک ہی وقت مین
چیچک اور کہر پکا دونو ہوجاوین مگر ایسا کم ہوتا ہے +

بیمار مویشی کی اگر خبرداری کیجاوے تو تین چار دن مین بخار جاتا رہتا ہے
اور دس پندرہ دن مین جانور اچھا ہوجاوے مگر چند روز کمزور رہتا ہے
اگر خبر نہ لیجاوے یا بیماری مین کام لیا جاوے تو بخار تیز اور بہوک کم ہوجاتی
ہے اور کہر کے ٹکڑے گرجاتے ہین اور پانو مین [illegible]
بڑے بڑے ہوکر دس بارہ روز مین جانور مرجاتا ہے +

انگلستان مین جہان [illegible]
[illegible]

کسی جانور مین یہہ بیماری کم اور کبھی مین زیادہ ہوتی ہے +

انگلستان مین جب یہہ بیماری زیادہ ہوتی ہے تو فیصدی پچاس جانور مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین اگر خبرداری کیجاوے تو ایک بھی نہین مرتا +

علاج اس بیماری کا یہہ ہے کہ جانورون کو صاف رکھین اور صاف ہوا دار تھان پر باندہین اور منھہ دن مین دو تین مرتبہ گرم پانی سے دہووین بعد اوسکے نسخہ نمبر ۳ سے دہویا جاوے اور گہائیان پیر کی اور بانکھ اور دیگر مقامات جہان زخم ہون میل کو صاف کرکے گرم پانی سے سینکتے جاوین پہر نسخہ نمبر ۹ زخمون پر لگایا جاوے تاکہ مکھی زخم پر نہ بیٹھے اور کیڑے نہ پڑجاوین اگر مکھیان بانکھ اور منھہ پر بیٹھتی ہون تو دوایک مرتبہ تیل اورکافور اوسپر لگایا جاوے اگر بخار تیز ہووے تو نسخہ نمبر ۱ یا ۸ دن مین دو مرتبہ دیا جاوے +

خوراک نرم اور ہری گھاس مثل دوب اور نرم بھوسہ اور بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۱۵ کے چاول کا مانڈ پیٹ بہرکر کھلایا جاوے اور دو ایک مرتبہ مانڈ مین چہٹانک یا ڈیڑہ چہٹانک راب اور آدہی چہٹانک نمک ملا کر دیا جاوے +

ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ اور پانی مین باندہتے ہین اوسکی وجہہ یہہ ہے کہ زخمون مین مکھیان نہین بیٹھہ سکتین لیکن اس طریقے سے ریت اور کیچڑ جلد زخم کے اندر گھسکر سُم کو گرادیتی ہے +

سواے ان تدبیرون کے اور جو فصل اول مین آزار لگجانی والی بیماری کی بابت لکہی ہین وہ کھُر پکا مین استعمال کرنا چاہیئے +

فصل چوتھی

پھیپھڑی

اس بیماری کو پنجاب اور سندھ مین پھیپھڑی اور بمبئی مین پاپشا یا ذات الجنب کہتے مین پھیپھڑی ایک قسم کی اڑ کر لگجانیوالی بیماری ہے جسکا اثر خاص کر پھیپھڑے اور [illegible] جھلی پر ہوتا ہے اور یہہ ہر قسم اور ہر عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین ہوا کرتی ہے اور اکثر وبا کے طور پر ہوتی ہے اور آثار اس بیماری کے کبھی [illegible] اور کبھی کبھی کم اور کبھی زیادہ ظاہر ہوتے ہین اور یہہ بیماری ایک سے چار مہینہ بلکہ اس سے بھی زیادہ تک رہتی ہے اور چونکہ ایک کی بیمار ہونے سے گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اس لیئے بعضے لوگ کہتے ہین کہ یہہ اڑکر لگجانے والی بیماری نہین ہے ÷

یہہ بیماری چھوت کے سبب سے ہوتی ہے کیونکہ انگلستان مین دیکھا گیا ہے کہ جو جانور ایسے پیدا ہوتے کہ [illegible] کیئے گئے اور [illegible] ہمیشہ الگ رکھے گئے انکو یہہ بیماری نہین ہوتی اور جو جانور ایسی جگہہ سے جہان چھوت لگنے کا گمان تھا انکو یہہ بیماری [illegible] لگنے والی بیماری ہے جہان کہین یہہ بیماری [illegible] ثابت ہوجائیگا کہ چھوت کے باعث سے ہوئی ہے یہہ پھیپھڑی مرض [illegible] تین مہینہ بلکہ اور عرصہ کے بعد ظاہر ہوتا ہے یہان وہ آثار جو [illegible] یہہ بیماری [illegible] واقف کار سالوتری [illegible]

دریافت کر لیتے ہین نہین لکھے گئے ہین لیکن وہ آثار جو مالک مویشی با آسانی دریافت کر سکین اوسی کا ذکر اب کیا جاتا ہے ٭

پہلی علامت یہہ ہے کہ جانور بہ نسبت پچھلے دنون کے شاید کسیقدر زیادہ تندرست معلوم ہوتا ہے مگر بعد چند روز کے کانپنے لگتا ہے پھر منہ گرم ہو جاتا ہے اور نبض تیز اور پیٹھ پچھلے خشک بھوک کم خشک کھانسی ہو جاتی ہے دودھاری بگائے کا دودھ کم ہو جاتا ہے اور ایک دن کے بعد آثار بخار کے ظاہر ہوتی ہین وہ آثار یہہ ہین منہ کے اندرونی سطح کا سرخ اور گرم ہو جانا سانس لینے مین بدبو آنا کھانسی کی شدت اور سانس لینے مین جلدی اور دقت اور نبض تیز ہو جانا یعنی اسّی ضرب سے سو ضرب تک چلنا بعد تھوڑی دیر کے نبض باریک اور کمزور ہو جانا اور جانور جب سانس اندر کو لیتا ہے تو منہہ اوپر اوٹھا کر لیتا ہے اور جب سانس باہر نکالتا ہے تو کھرتا ہے اور ناک کے سوراخ پھیلاتا ہے اور کھڑے ہونے مین کہنیان گھمائے رہتا ہے اور سینے کے بل بیٹھتا ہے تاکہ پسلیونکی پھیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کی پھیپھڑی مین بیماری ہوتی ہے تو اوسی کروٹ لیٹتا یا بیٹھتا ہے تاکہ تندرست پھیپھڑے مین ہوا کی آمد و رفت بخوبی و بلا دقت ہو کبھی اول معدہ یعنی اوجھڑی مین ہوا بھر جاتی ہے کے آثار جسکا بیان فصل نوین مین ہے ظاہر ہوتی ہین آنکھ ناک سے رطوبت جاری ہوتی ہے ہاتھ پانو سینگ جلد ٹھنڈے پڑ جاتی ہین سانس بھر بھر آتی ہے کھانسی زیادہ ہو جاتی ہے مگر کھانسنے کے وقت جانور ... [illegible] ... کھانس سکتا یا نور ... ہو جاتا ہے پسلیون

[illegible]

دست جاری ہو جاتے ہیں بعد دور ہو جانے بخار کے بھوک بڑھ جاتی ہے اور
بیماری میں بھی جانور خوب کھاتا ہے جب بیماری بڑھتی جاتی ہے پھیپھڑا اکٹھا ہو کر
وزن وار ہو جاتا ہے اور سانس لینے میں دقت ہوتی ہے اور خون صاف نہیں
ہو سکتا اور جانور دُبلا ہو جاتا ہے اور آخر کو دم گھٹکر مر جاتا ہے جب ایک پھیپھڑے
میں بیماری ہو تو اکثر امید اچھے ہو جانے کی ہے لیکن کچھ مدت تک جانور
دُبلا رہتا ہے اور اگر دونوں پھیپھڑوں میں ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہو جاتی ہے
اور جانور دم گھٹکر مر جاتا ہے ✤
اگر یہہ بیماری سخت اور تیز ہو تو ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مر جاتا ہے
اگر نرم اور کم بیماری ہو تو دو تین مہینہ کبھی چھ مہینہ جانور زندہ رہتا ہے ✤
اِس بیماری میں دوا کم فائدہ کرتی ہے اس لیئے انگلستان اور جہاں گوشت
کہاتے ہیں بخیال نقصان جانور کو ذبح کر ڈالتے ہیں ہندو بوجہہ مذہب ذبح
نہیں کرتے اور اس بیماری کو چھوت سے لگنے والی نہیں تصور کرتے بیمار جانور کو
گلہ سے علحدہ نہیں رکھتے جس باعث سے یہہ بیماری پھیلتی ہے ✤
انگلستان کے رہنے والے بھی سابق میں بہت دن تک اِس بیماری کو
چھوت سے لگنے والی ہونے میں شک کرتے تھے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے
قریب بندھے ہوئے جانور تندرست رہتے اور دور کے بندھے ہوئے
مبتلا ہو جاتے تھے دوسرے یہہ کہ وہ لوگ گمان کرتے تھے کہ بعد چھوت
لگنے کے یہہ بیماری تھوڑے عرصے کی بعد ہونی چاہیئے برخلاف اوسکے
یہہ بیماری بہت دنوں میں ظاہر ہوتی ہے تیسرے یہہ کہ آثار اسکے اچھی طرح سے

ظاہر نہین ہوتے بلکہ یہہ بیماری فریبی ہے لیکن اب اہل یورپ اور آسٹریلیا
اس بیماری کو چہوت سے لگنے والی قرار دیتے ہین ؛

شروع بیماری مین جبتک کل آثار ظاہر نہون ہندوستان مین پہچان
اسکی نہین کیجا سکتی ہے اور اسی وجہ سے اکثر جانور مرجاتے ہین ؛

جب کسی جانور کو یہہ بیماری ہو تو اسکے کہلانے پلانے مین خبرداری
کرنا ضرور ہے تہان صاف اور اچہی ہوا کی آمد و رفت کا بندوبست کرنا چاہیئے
اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ نمبر ۹ اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر ۵ دینا چاہیئے اور جب بخار
بالکل دور ہو جاوے تو سفوف نسخہ نمبر ۱۴ چاول کی مانڈ مین ملا کر دو ایک مرتبہ
دن مین کہلایا جاوے اگر سانس لینے مین دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر ۵۵
کے سینکنا چاہیئے اگر قبض ہو تو چہٹانک ڈیرہ چہٹانک راب اور ایک چہٹانک
نمک السی کے دلیئے مین ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۹۵ کے دو ایک دفعہ
دن مین دیا جاوے اگر جانور کمزور ہو تو ایک چہٹانک ہندوستانی شراب
ایک سیر دلیے مین ملا کر دو ایک مرتبہ دن مین کہلایا جاوے ؛

خوراک ہری گہاس اور کوئی نرم چارہ یا چاول کا پیچ دیجاوے اور پانی
بقدر پیاس کے پلایا جاوے سڑی یا سوکہی گہاس یا پوال وغیرہ ہرگز نہ دینا چاہیئے ؛

یاد رہے کہ اس بیماری سے جانور کم بچتا ہے اور اگر بچا تو کمزور اور دبلا ہمیشہ
رہتا ہے پس چاہیئے کہ بیمار مویشی اور انکی خدمت کرنیوالے کو اور
تندرست جانورون سے جدا رکہین ([illegible] کو ملاحظہ کیجیئے) ؛

بعضے لوگ کہتے ہین کہ اس بیماری مین [illegible] ہرگیا ہو اسکے پہیپہڑی سے

رطوبت لیکر تندرست جانورون کے ٹیکا اگر لگایا جاوے تو پھر چھوت سے لگنے کی
اور بیماری نہایت کم ہوگی لیکن معتبر ساوتریون سے معلوم ہوا کہ ٹیکا کچھ فایدہ نہین
کرتا اور بیماری کو باز نہین رکھتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہین کرسکتا ✣

بعد مرنے جانور کے علامت یہہ ہے پھیپھڑے کا وزن پندرہ سیر سے
ساڑھے سینتیس سیر تک ہوجاتا ہے حالانکہ تندرست بیل کا پھیپھڑا اڑہائی یا تین
سیر سے زیادہ نہین ہوتا اور کبھی پیپ سے بھرا ہوا اور کبھی سخت مثل جگر کے
ہوتا ہے اور کسی کسی مقام پسلیون سے چپک جاتا ہے ✣
کبھی یہہ مرض صرف ایک ہی پھیپھڑے مین ہوتا ہے ✣

فصل پانچوین

گٹھیا یا گٹھریوان

اِس بیماری کو پنجاب مین گولی یا سوجھا اور بنگالی مین گلا پھولا بمبئی مین
اُدورو اور مدراس مین تہالوری نود دِ اضلاع مغربی و شمالی مین گٹھریوان
کہتے ہین اور گٹھیا بھی مشہور ہے ✣
یہ بیماری خون کی ہے سرد ملکون مین چھوت سے لگنے والی بیماری اسے
نہین قرار دیتے لیکن ہندوستان مین بھی اکثر ایک قسم کی سوجن جبڑے کی نیچے
خاص کر کے گلا یا اگلے یا پچھلے دھڑ اور کبھی زبان مین یا حلق مین پیدا ہوتی ہے
اور اُسکے اندر ہوا بھی بھر جاتی ہے جسکے دبانے سے چڑچڑاہٹ کی یا آواز سنائی
دیتی ہے یہہ بھی ثابت ہوا ہے کہ مویشی سے یہہ بیماری آدمی اور ریچھ اور ہرن یا و...

کو چھوت کے ذریعہ سے ہو جاتی ہے اور انسان میں ایک قسم کے پھوڑوں
کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے +

سبب اس بیماری کا یہہ ہے کہ خراب کمزور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے
کہاتے ہیں اور پھر یکایک ہری اور عمدہ گھاس چرتے ہیں اونکو یہہ بیماری ہو جاتی
ہے خاص کر کے کم عمر جانور کو کیونکہ اونہیں بہ نسبت بوڑھے جانوروں کے خون
جلد اور بہت پیدا ہوتا ہے اور یکایک خراب ہو جانے کی وجہہ سے رگوں سے
نکلکر کسی ایک جگہہ اور نرم مقاموں میں جمع ہو جاتا ہے موٹے تازہ جانوروں کو
خاص کر کے جو دو سالے پن میں بعد جلد موٹے ہو جاتے ہیں یا ایسے موسم میں
جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکان میں مویشی نہیں رکھے
جاتے یہہ بیماری ضرور ہوتی ہے +

جس جگہہ کی زمین نیچی ہو اور پانی کا نکاس نہو وہاں بھی یہہ بیماری خواہ
نخواہ ہوتی ہے پہلے انگلستان میں جہاں کہ زمین خراب اور سیلانی تھی اور پانی کا
نکاس نہ تہا یہہ بیماری بہت ہوتی تھی اب جب سے زمین سدہرا اور درست ہو گئی
بیماری نہیں ہوتی لیکن یورپ کے چند ممالک میں جہاں یہہ سب خرابیاں
ابھی تک موجود ہیں ان کم و بیش یہہ بیماری بعض موسم میں ہوتی رہتی ہے
اور ہندوستان میں بھی چراگاہوں کی خرابی اور سیلانی ہونے سے ہوتی ہے
اور جب ایک جانور کو یہہ بیماری ہوگئی تو ضرور اوس جگہہ کے دوسرے
جانوروں کو بھی اس مرض میں مبتلا ہونگے + صرف یہہ وجہہ نہیں ہے
کہ یہہ بیماری چھوت سے لگنے والی ہے بلکہ یہہ بھی ہے کہ خراب

چراگاہ مین چرنے کے باعث سے پیدا ہوتی ہے ÷

اچھا تندرست جانور گھنٹہ دو گھنٹہ مین یک بیک سست ہو کر اکڑ جاتا ہے
اور بالکل ہلنے دولنے نہین سکتا + تہوڑی دیر بعد تمام بدن کے چمڑے
کے نیچے کسی مقام پر خاص کر کے گلے یا اگلے پچھلے دھڑ یا حلق یا زبان مین
سوجن آجاتی ہے اور کبھی یہہ بیماری منخرین ہوتی ہے اور کبھی پیٹ یا سینہ
کے اندر + چمڑے کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہے گویا
اوسکے اندر ہوا بھری ہے یہہ ہوا خون کے سڑنے کی وجہہ سے پیدا ہوتی ہے
سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی ہوتی ہے اور گلے یا پھیپھڑی مین ہونے سے
سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اور تلی یا اور کسی مقام پیٹ مین ہونے سے
درد پیٹ بشدت ہوتا ہے اور اگر عضو بیمار [illegible] تو وہ مقام جلد بیکار ہو جاتا ہے
اور جانور یکبارگی چلنے پھرنے نہین سکتا بیچ کی طرح کہڑا رہجاتا ہے + اہل پنجاب
اس بیماری کو اسی لئے گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین
گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی سانس لینے مین دشواری ہوتی جاتی ہے
جانور کہڑا ہے نبض کمزور اور جلد جلد [illegible] جانور کمزور ہو جاتا ہے اور
سوجن بڑھ جاتی ہے پہر چند گھنٹہ مین مر جاتا ہے

دو گھنٹہ سے چوبیس ۲۴ گھنٹہ تک اکثر دو گھنٹہ سے تو گھنٹہ اس مرض کی میعاد ہے

اگر سوجن بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری کی وجہہ سے پھیپھڑے
مین خون جمع ہونا معلوم ہو تو دوا سے کچھہ فائدہ نہین + قبل سوجن ہونیکے
نسخہ نمبر ۳ یا نمبر ۴ آٹھہ آٹھہ یا دس دس گھنٹہ کے بعد دیا جاوے جب تک

دست جاری نہون اور دو گھنٹہ بعد ایک چھٹانک دیسی شراب اور آٹھ ماشہ کافور
پاؤ سیر دہیے مین خوب ملا کر دیا جاوے اور پانی مین نمک ملا کر دین اور جانور
سایہ دار مکان مین رہے ۔ بعضے لوگ فصد اس بیماری مین مفید جانتے ہین
لیکن اصل بات یہہ ہے کہ ابتدا مین جبتک خون سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے نہین پایا
فصد لینا فائدہ کر سکتا ہے اور پیچھے نہین کیونکہ وہ لہو تیزی سے جم جاتا ہے کہ رگون
سے نکل نہین سکتا۔ گلہ مین ایک مویشی بیمار ہونے سے اور دون کے بیمار ہوجانیکا
ڈر ہے اسلیئے نسخہ نمبر ۵ ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی مین نمک
یا شورہ ملا کر پلاوین اور صرف گہاس کہلائی جاوے اور تہوڑی تہوڑی دیر مین ٹہلانا
بہی مفید ہے اور ہر ایک جانور کے ہونٹ پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ ۶۶
سوڈا لگانا بہی فائدہ مند ہے یہہ ترکیب اس بیماری کے روکنے کے لیئے بہت
مفید ہے اور خاص کر کے جب ہری گہاس کے سوا اور کچھہ نہ دیا جاوے +

بعد مرنے کے آثار کئی ایک طرح کے پائے جاتے ہین جگہہ بہ جگہہ بدن مین
جہان بیماری ہوتی ہے پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہے اور بڑے بڑے ٹکڑے
سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر لسدار اور بہت
زردی مائل ہوتا ہے اور چارون طرف کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہے اور ایسا ٹوٹا ہوا
ہے کہ ہاتھ سے بآسانی نچ سکتا ہے اور پھیپھڑے مین خون جمع ہو جاتا ہے اور
دل کی تہیلی اور اوسکے چارون طرف مین گاڑہا اور لسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ
کے اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے چکتے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہے اور
مرتے ہی بدن سڑنے لگتا ہے + امتحان کرنے والے کو چاہیئے کہ نہ چیرے

ہاتھ کو زخم کے ہونے سے بچاوے ورنہ اوسکو زہر کا اثر ہو کر ایک سخت بیماری ہوجاویگی ÷

روک اس مرض کی کرنا بہ نسبت علاج کے آسان ہے ۔ لہ چہئیے اپنے گلّہ کو نیچی زمین سے گھاس چرنے نہ دین اور بیمار جانور سے بچاوین ÷

انگلستان مین جب یہہ بیماری بہیڑون کو ہوتی ہے تو وہ سب برکسی کہتے ہین اور علاج اونکا مثل ٹرو ۔ ۔ ۔ ہے مویشیون کے ہے مگر دوا کا وزن کم ہونا چاہیئے علاج نسخہ جات کی فصل مین لکھے گئے ہین ÷

فصل چھٹی

سوجن حلق مین

اس بیماری کو بنگالہ مین گلا فولا مغربی و شمالی مین گھٹہوا ۔ پنجاب مین گلہڈن یا گلد یا بمبئی مین اور دراس مین بیماری تو دو کہتے ہین اور اکثر نام جو فصل پانچوین کی بیماری کے لئے لکہے گئے ہین اونہین نامون سے یہہ بیماری بھی مشہور ہے کیونکہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم کی ہین ÷

یہہ ایک اُڑکے لگ جانے والی بیماری ہے جو خون مین زہر ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور زبان اور حلق اور سانس لینے کے مقام پر سوجن ہوجاتی ہے زبان اور تالوے کے ۔ ۔ اردگرد طرف خونی رطوبت جمع ہوجاتی ہے اور سانس لینا اور نگلنے مین بڑی دقت ہوتی ہے ÷

زہر کے اثر کرنے کے جس قدر دیر بعد علامت گٹہوا کی ظاہر

ہوتی ہین اوسیقدر اِس بیماری مین بہی عرصہ لگتا ہے ❊

پہچان اِس بیماری کی یہہ ہے بخار کانون کے نیچے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیان اور زبان اور تالو اور گلے مین سوجن ہوجاتی ہے اور رال بہتی ہے نگلنے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہے کہانسی کی شدت اور نتہنون اور آنکہون کے پپوٹون کے اندر سرخی سوجن ہر جگہہ کا بڑہ جانا اور جانور سانس لیتا ہے اور نگلتا ہے زیادہ دشواری سے اور سانس کی خرخراہٹ دور تک سنائی دیتی ہے سانس مین بدبو زبان کا منہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا اور کہین زبان پر زخمونکا پڑجانا اور کئی ایک جگہہ سے پیپ کا نکلنا اور نیلگی رنگ کے داغونکا پڑجانا سانس لینے مین نہایت دقت کا ہونا اور آخر کو دم گہٹکر جانور کا مرجانا ❊

اگر یہہ بیماری نہایت سخت ہو تو ایک یا دو گہنٹہ مین جانور مرجاتا ہے ورنہ دو تین دن تک جیتا ہے فیصدی قریب اسّی جانور اِس بیماری سے مرجاتے ہین ❊

یہہ بیماری اِس قدر جلد بڑہ جاتی ہے کہ علاج کرنے مین ذرا دیر نکرنا چاہیے اور شروع بیماری مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہو تو مطابق نسخہ نمبر ۳ یا ۵ کی جلاب دیا جاوے بعد اسکے حلق کی تدبیر ضرور ہے تاکہ سوجن اتنی زیادہ نہوجاے کہ سانس لینے کا مقام بند ہوکر دم رک جاے اِسکے واسطے یہہ علاج کرنا چاہیے کہ حلق کے باہر چارون طرف اور سانس لینے کے مقام کے باہر بقدر دو تین انچہ کے اور جبڑون کے درمیان اور نیچے دو تین جگہہ پر لوہا خوب آگ مین لال کرکے داغ دینا چاہیے بعد اسکے نسخہ نمبر ۱۵ یا ۲۵ آبلہ اوٹہانیوالی دوا مالش کرین اگر آبلہ اوٹہہ آوین تو یہہ علامت اچہی ہے اور منہہ دہونے کے لیئے نسخہ نمبر ۳[illegible]

سے دہویا جاوے اور آدہہ آدہہ گہنٹہ پر نسخہ نمبر ۴۶ کی پچکاری دیجائے اور
پتلے مانڈ مین نمک اور دوا مطابق نسخہ نمبر ۴۳ ملا کر پلائی جائے چونکہ جانور کو
نگلنے مین دشواری ہوتی ہے پس دوا دینے مین نہایت خبرداری کرنا چاہیے
تاکہ دم نہ گہٹنے پاوے کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر ۵ کے گندہک کی دہونی
دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے + جب کسی تدبیر سے فائدہ ظاہر نہو اور جانور
دم گہٹنے سے قریب موت کے پہونچے تو گہوڑے کے ڈاکٹر اکثر سانس
لینے کے مقام کے بیچ مین سوراخ کر دیتے ہین سانس لینے کے واسطے اس
تدبیر سے جانور بعض وقت بچ جاتا ہے اگر سوجن حلق کے گرد بہت زیادہ
ہو تو دو ایک جگہہ اوسکے نیچے کی طرف تیز چہری سے چیر دینا چاہیے اور
زخم پر دوا بموجب نسخہ نمبر ۴۴ کے لگائی جائے +
بعد موت کے یہہ علامت ہے زبان نالو اور سانس لینے کے مقام کے
اوپر کا حصہ بہت سوجا ہوا اور سرخ ہوگا اور جا بجا زخم ہوجاتا ہے اور پیپ
پڑجاتا ہے اور منہہ کے اندر اور زبان کے اوپر کی سطح الگ ہوجاتی ہے اور زبان اور تالو
پر بیگنی رنگ کے داغ پڑجاتے ہین اور ہر جگہہ سے بدبو سڑی ہوئی آتی ہے اور
حلق اور زبان کے کنارون مین زرد پانی خون ملا ہوا جمع ہوجاتا ہے اور کان
کے نیچے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیان سوج جاتی ہین پہیپہڑا خون سے
بہر جاتا ہے اور ورمی ہوجاتا ہے علامت اسکی اور بیماری گہٹیا کی ایک ہی ہے +
چونکہ یہہ بیماری اوڑ کر لگجانیوالی ہے اور خون مین زہر اثر کرنے سے پیدا
ہوتی ہے اس لیئے وہ شخص جو کہ دوا پلاوے یا بعد موت کے لاش کو چیرے

چاہئے کہ اپنے ہاتھون کو زخم سے بچاوے ورنہ زہر کا اثر اوسکے ہاتھون
بھی ہوجائیگا ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اس بیماری سے مرا ہو
بعضے جگہہ مین زہردار سمجھتے ہین اور اسی وجہہ سے چمار بھی نہین کہاتے جنکو
اور مرضون کے مُردہ جانورون کے گوشت کہانے سے پرہیز نہین ہے +
جبکہ گلہ جانورون مین بیماری پہلے ظاہر ہو تو وہ ہدایتین جو فصل اول
اور پانچوین مین لکہی گئی ہین فوراً عمل مین لانی چاہئین +

فصل ساتوین

بھیڑون مین ماتا کا نکلنا

اِس بیماری کو [illegible]
مدراس مین [illegible] روگ کہتے ہین +
ہندوستان مین اکثر بھیڑیون [illegible]
جیسا انسان کو ماتا نکلنے پر ہوتا ہے یہ بیماری چھوت لگنے سے ہوتی ہے
اور بغیر چھوت لگے ہوئے ہرگز نہین ہوتی +
بعد چھوت لگنے کے یہہ بیماری [illegible] دن تک ظاہر ہوتی ہے
پہچان یہہ ہے بھیڑ سست رہتی اور بھیڑیون سے الگ رہتی ہے بھوک کم
بلکہ کچھ بھی نہین لگتی ہے جگالی کرنا موقوف ہوجاتا ہے اور پانو اکڑ جاتے ہین بعد
اوسکے کپکپی شروع ہوتی ہے بدن گرم ہوجاتا ہے بغل اور جانگہہ اور پیٹ
کے نیچے جہان کہ چمڑا پتلا ہوتا ہے اور رووان کم جہان ہونے سے گرم معلوم

جب رکاوٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نالی مین رُک کر منھہ اور نتھنون کے راستہ اولٹ کر نکل جاتی ہے اور پہچان یہہ ہے کہ جانور بیچین رہتا ہے اوسکی صورت سے درد کا ہونا ظاہر ہوتا ہے جو چیز حلق مین اٹک گئی ہے اوسکے دفع کرنے کے واسطے اگر دن کو تان دیتا ہے یعنی جانور کوشش کرتا ہے کہ جو چیز اٹک گئی ہے یا تو پیٹ کے اندر چلی جائے یا منھہ کے راستہ باہر نکل آوے اگر جانور کا جلد حلق صاف نہو تو بائین طرف پیٹ پہول جاتا ہے اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتھہ منھہ کے اندر ڈالنے سے معلوم ہو سکتا ہے اور جو اوس حصہ نالی مین جو درمیان پچھلے حصہ منھہ اور سینہ کے ہے ہو تو گردن کی تلی کے ٹٹولنے سے معلوم ہو جاتا ہے لیکن جب نالی کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو کہ وہ مقام سینہ کے اندر ہاتھہ سے معلوم نہو سکے اوس حالت مین جانور پانی پیتا ہے تو دو چار گھونٹ آسانی سے پی جاتا ہے مگر جب رکاوٹ کے مقام تک پانی سے بھر جاویگا تو پھر جانور پانی زیادہ نہین پی سکتا ہے بلکہ جو کچھہ پیا تھا سب منھہ اور ناک کے راستہ نکل جاویگا ✤

علاج اس بیماری کا یہہ ہے کہ آدھ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹاک ہندوستانی شراب مین ملا کر اور گرم کر کے آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا ساتھہ ہوشیاری کے پلاوین اس تدبیر سے نالی اور وہ چیز جو اٹک گئی ہے چکنی اور ملائم ہو جاویگی اور نالی کو اوس چیز کے پھینک دینے کے واسطے طاقت آجاویگی حلق کے بند ہونے سے تو وہ اکثر نکل جاویگی لیکن چاہیے کہ تھوڑی تھوڑی دوا پھر پھر نکل جانے کے بعد ... اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ... ہاتھہ ڈالکر

نکال لیوین اور جو گردنکی نلی ٹوٹ گئی سے نالی مین معلوم ہو تو تیل پلا سکے پینے کے بعد ہاتھہ سے دبا کر نیچے اوتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کو کھسکے پھر تھوڑا سا تیل پلا کر اوسیطرح نیچے کو پھسلائین اور یہی تدبیر کئے جائین یہانتک کہ نیچے کو اوتر جاوے اور جانور تندرست ہو جاوے +

اور جب نالی مین سینہ کے اندر جا کر کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل وغیرہ کے پلانے سے کچھ فایدہ نہو تو وہ نلی جسکا ذکر فصل نو مین ہے بشرطیکہ حلق کے راستے نالی مین ڈالکر اوس چیز تک پہونچا وین جو اٹکی ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ دبا وین تاکہ اوسکے دباؤ سے وہ چیز نیچے کو اوتر جاوے اور جو اوس قسم کی نلی نہ ملے تو بید اونگلی کے برابر موٹا لیوین اور اوسکے کنارہ پر روئی یا سن انڈے کے برابر گیند کی صورت بنائین اور اوسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندہین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین اور اوس اٹکی ہوئی چیز کو دباوین + یہ تدبیر کرنے کے واسطے چاہیئے کہ دوسرا آدمی جانور کے منہ کو خوب کھلا رکھے +

اٹکی ہوئی چیز نوکدار ہو یا بید کے سرے پر گیند اچھیطرح سے مضبوط نہ باندہی گئی ہو یا بے احتیاطی یا زور سے گلے مین بید ڈالا جاوے تو بعضے مرتبہ نالی مین زخم ہوجاتا ہے یا وہ پھٹ جاتی ہے اور اسیوجہہ سے بیچارہ جانور کی یہہ حالت یعنی گلے مین خوراک وغیرہ کا پھنس جانا اکثر ہوتا رہیگا +

اس بیماری سے آرام ہونے کے بعد کئی ایک روز تک نالی کمزور رہتی ہے اسواسطے نرم خوراک مثل دلیا یا مالیدہ وغیرہ تین چار روز تک کھلاتا جاہیئے بعد اوسکے ہری گھاس دیجاوے +

اگر کسیطرح اٹکی ہوئی چیز اندر کو نہ اوتر سکے اور گردن مین ٹٹو لنے سے معلوم ہو تو اکثر گھوڑے کے ڈاکٹر صاحب نالی کو چھری سے چیر کر اٹکی ہوئی چیز کو نکال لیتے ہین +

فصل نوین

پیٹ کا پھو لجانا

ہندوستان مین اس بیماری کے نام پیٹ بگہو یا پھلا ہے بعضے مرتبہ پس پھیا بھی کہتے ہین +

اس بیماری مین اوجھڑی کے اندر ہوا بھر جاتی ہے +

یہ بیماری اکثر جانورون مین ہوتی ہے اور کھانے کی بدانتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے یا ایسا کھانا دینے سے جسکی جانور کو عادت کھانے کی نہو یا بھوکا جانور جو ابتداے ایام برسات کی نرم اور رسیلی گھاس پر گرتے ہین اور زیادہ کھا جاتے ہین اس بیماری مین مبتلا ہو جاتے ہین چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور یک بیک بیمار ہو جاتے ہین اسلئے یہ بیماری وبا کی معلوم ہوتی ہے اور کبھی اس مرض کا سبب گلہ گھٹنا بھی ہوتا ہے جسکا ذکر فصل اٹھوین مین ہوا ہے +

اس بیماری کی علامتین یہ ہین جو ظاہر ہوتی ہین پیٹ کے بائین جانب کا پچھلا حصہ پھول جاتا ہے اور ٹھونکنے سے اوجھڑی مین ہوا بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے سانس لینے مین جانور کو دقت ہوئی ہے اور وہ اکھڑتا ہے اور سر اور گردن

تھان پھیلتا ہے اور اکڑ جاتا ہے بعد اسکے سوجن زیادہ ہو جاتی ہے ایسے سے سانس لینے مین زیادہ دشواری ہوتی ہے اسلیئے جانور جلد ادھر ادھر ٹہلتا ہے اگر ہوا نکل نہ جاوے تو سانس لینے کی وقت ہر دم زیادہ تر تکلیف ہوتی ہے آخر کو پیٹ پھول جانے کے سبب جانور کھڑا نہین رہ سکتا گر کر اور دم گھٹکر مر جاتا ہے +

اس بیماری مین اور بیماریون کا دھوکا ہوتا ہے اور کبھی علامتون کی تیزی کے سبب سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہے اگر یہ بیماری شدت سے ہو تو جانور ایک گھنٹے سے تین گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہے اور اگر تھوڑی ہو تو آٹھ گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے +

علاج اس بیماری کا یہ ہے جسقدر جلد ممکن ہو نسخہ نمبر ۴۴ دیا جاوے اگر دوا نے اثر کیا تو فوراً جانور کو ڈکار آویگی اور سوجن پیٹ اور مشکل سے سانس لینا کم ہو جائیگا اگر دوا نے اثر نہ کیا اور جانور دم گھٹ کر مرنے کے قریب ہو تو دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منہ کھلوا کر چھ فٹ لمبی لچکدار نلی حلق مین ڈالکر سانس کی نالی کے راستہ پیٹ مین پہنچا دین تاکہ ہوا اوس نلی کی راہ سے نکل آویگی ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے پاس نہوگی اسواسطے تدبیر جو کہ اب لکھی جاتی ہے فوراً کرنا واجب ہے +

پیٹ مین سوراخ کرنیکی تدبیر

پیٹ کے بائین جانب کے اوپر کے حصے پر آخیر پسلی اور کولا اور کمر کی ہڈیون کے بیچ مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے آتنا بڑا سوراخ کیا جاوے

اور اسکے بعد نلی چھوٹی انگلی کے برابر موٹی اور چھ انچ لمبی چلی جائے ایسی نلی داخل
کرنے سے ہوا اس نلی کی راہ سے نکلجائے گی اور جانور کو آرام ہوجائیگا اس
نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جبتک کہ آزار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور
اوس نلی کے باہر کے سرے کے پاس تین انچ لمبی لکڑی آڑی باندھ دیوین
تا نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جائے بعد اسکے ایک جلاب مطابق نسخہ نمبر۳ یا نمبر۵
کے دیا جاوے تو بہتر ہو

بیمار جانور کو ہری گھاس تھوڑی تھوڑی کھانیکو دین مگر زیادہ نہ کھلاوین +
اگر گلہ کے ایک جانور کو یہ بیماری ہوجائے تو اور جانورونکو زیادہ کھاجانے
سے بچانا چاہئے +

فصل دسوین

پھول جانا یا اڑجانا چارہ کا اوجھڑی مین

یہ بیماری بھیڑ اور مویشی دونون کو ہوسکتی ہے ۔
موٹا اور سخت چارہ جیسا او لو گھاس یا سرکنڈہ کھاجانے سے بڑا معدہ
پھول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور بہت دنونکا بھوکا ہو یا اوسکو
تھوڑا تھوڑا چارہ ملا ہو پھر مزہ دار چارہ بہت سا کھاجائے تو یہ بیماری

ضرور ہوتی ہے اور بہت دانہ کھا جانے سے کبھی یہ بیماری ہوتی ہے اور کبھی
کم پانی ملنے سے بھی +

جب معدہ مین کھانا زیادہ جاتا ہے تو اوسکی اصلی حرکت کم ہو جاتی ہے
اور کھانے کے بوجھہ اور پھیلاؤ سے معدہ پھیل جاتا ہے آخرکار کمزور
ہوکر بیحرکت ہوجاتا ہے +

اس بیماری اور جو کہ فصل نو مین لکھی گئی ہے علامتین ایک دوسری سے
ملتی ہین مگر اوس بیماری مین جو کہ فصل نو مین لکھی گئی ہے معدہ ہوا کے باعث
سے پھولجاتا ہے اور اوس مین زیادہ کھانے کے سبب سے یہ بیماری آہستہ آہستہ
ظاہر ہوتی ہے جانور پہلے سست ہو جاتا ہے جگالی نہین کرتا اور بائین طرف کا
پیٹ آہستہ آہستہ پھولجاتا ہے اور جب اوسکو انگلی سے ٹھوکین تو ڈھول کی سی
آواز نہین آتی جیسے کہ فصل نو مین بیان کیا گیا ہے بلکہ وہ جگہہ سخت اور
ٹھوس بسبب زیادہ کھانے کے معلوم ہوتی ہے اور جو انگلی سے دبائین
تو گڑھا پڑ جاتا ہے جیسا نرم مٹی کے اندر دبانے سے اور پیٹ کچھ قبض ہو جاتا
ہے + ایک گھنٹہ کے عرصہ مین ان علامتون کی تیزی ہو جاتی ہے جانور اپنے
نتھنون کو اوٹھائے رہتا ہے تاکہ سانس بآسانی لے سکے اور سانس جلد جلد
لیتا ہے اکثر کھڑا رہتا ہے اگر جانور بیٹھے تو داہنے پہلو پر بیٹھتا ہے لیکن جلد کھڑا
ہو جاتا ہے کیونکہ بیٹھنے سے سانس لینے مین دقت ہوتی ہے اسوجہ سے جانور
کھڑا رہتا ہے اور بمشکل سے سانس لیتا ہے اور کہرتا اور دانت پیستا ہے
پھر جب کھانا سڑنے لگتا ہے اور جب اوسکا خمیر اٹھتا ہے تو معدہ اور بھی

پھول جاتا ہے نبض ہلکی اور کمزور ہو جاتی ہے آخرکار سانس لینے مین بڑی دشواری ہوتی ہے اور جانور گر کر اور دم گھٹ کر مر جاتا ہے +

یہ بیماری ایک دن سے تین دن تک رہتی ہے +

علاج اس بیماری کا اسطور سے کرنا چاہئے کہ معدہ کی حرکت شروع ہو جائے تاکہ کھانا نیچے اوتر جائے اِس مطلب کے لئے ایک تیز جلاب مطابق نسخہ نمبر ۶ دو یا تین سیر گرم پانی کے ساتھہ ملا کر پلا دے اور پچکاری گرم پانی اور صابون کی تیل ملا کر مطابق نسخہ نمبر ۲۶ ہر پاؤ گھنٹہ کے بعد دیتے رہین اور سوا اسکے پیٹ پر خاص کر کے بائین طرف ہاتھہ سے مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر ۵۵ کے مطابق سینک کرین اور دوا جو نسخہ نمبر ۱۴ مین لکھی ہوئی ہے آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کے تیل مین ملا کر تین تین چار چار گھنٹہ بعد دین + اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر دست نہ آوین تو دوسرا جلاب مطابق نسخہ نمبر ۱ یا ۳ کے دین اور پچکاری بدستور دیتے رہین اگر جانور سست یا بیہوش ہونے لگے تو دوا مطابق نسخہ ۳۴ بار بار کھلا دین اور جانور کو گرم پانی یا السی کا پتلا مانڈ جسقدر پی سکے پلا دین + جب دست جاری ہو جائین اور بیماری کی علامتین کم ہون تو کئی روز تک سوا السی کے مانڈ اور چوکر کی سانی کہ جس مین آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک نمک ملا ہوا اور کچھہ کھانا نہ کھلا دین جب کل علامتین پیٹ پھولنے کی جاتی رہین تب نرم اور پتلی گھاس تھوڑی تھوڑی دین زیادہ گھاس دینے سے بوجہ کمزوری معدہ کے پھر بیماری کے لوٹ آنیکا ہے جس حالت مین کوئی دوا اثر معدہ اور انتڑیون پر نہ کرے تو یہ علامتین

زیادہ ہوتی جاوین تو یہ آثار معدہ کے پہول جانیکے ہین اور اوسکی پہچان
یہ ہے کہ اگر پیٹ کو اونگلیون سے دباوین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور
اگر معدہ کے اندر سے کہانا نہ نکالا جاوے تو جانور کو سانس لینے مین دشواری
ہوگی اور کہڑا نگا اور دم بند ہوجائیگا ایسے وقت مین اوس جانور کو آرام دینے کی
ترکیب ایک ہی ہے یعنی بائین پہلو پر پچہلی پسلی اور کولے کے ہڈی کے بیچ مین
دو اینچہ نیچے تیز چہری سے چہہ یا آٹھہ انچہ لمبا شگاف کرین اور پیٹ کی دیوار
کو تراشین پہر معدہ مین شگاف دیکر اور ہاتھہ ڈالکر کل کہانا نکال لین اور پہر
جلاب مطابق نسخہ نمبر ۲ یا ۵ ایک سیر یا دو سیر السی کے مانڈ مین ملا کر اوسی
شگاف کی راہ معدہ مین ڈالدین پہر اوس شگاف کو سیکر پیٹ کے شگاف کو بہی
سی دین اور مرہم بموجب نسخہ نمبر ۳۳ یا نسخہ نمبر ۴۹ کے لگادین +
اس ترکیب کے کرنے کے واسطے آدمی واقفکار ہونا چاہئے اور گو کہ یہ
تدبیر نہایت مشکل معلوم ہوتی ہے لیکن معدہ مین اگر مرض کی کثرت کے سبب سے
سوجن زیادہ ہوگئی ہو تو جانور اس حکمت سے اکثر بچ جاتا ہے +
روک اس مرض کی اسطور پر ہوسکتی ہے کہ جس سبب سے یہ بیماری ہوتی
ہے ہونے نہ دیوین +

فصل گیارہوین

کہانے کا رکجانا پیٹ کی تہہ کے بیچ

سوکہی اور سوکہا کہانا تیسرے معدہ مین جمع ہوکر جم جاتا ہے اور سخت ہوکر

معدہ کی حرکت مین خلل کرتا ہے اور بحالت زیادہ ہونے بیماری کے بالکل بند کر دیتا ہے +

یہ بیماری خاصکر کے موسم گرمی اور اوس وقت مین ہوتی ہے جب بسبب نہ ملنے چارہ اور پانی کے بھیڑ اور مویشی بھوکا چارہ سخت اور ریشہ دار گیاس سرکنڈہ یا جھاڑ جھنکار کھا لیتے ہین چونکہ پیٹ اوجھڑی یعنی تیسرا معدہ سخت چارے کو ہضم نہین کر سکتا اسلیئے بالکل کھانا اکٹھا ہو کر جم جاتا ہے اور سخت ہو جاتا ہے پہچان اس بیماری کی یہ ہے جانور جگالی نہین کرتا بھوک کم ہو جاتی ہے سانس جلد جلد لیتا ہے اور کہرتا ہے جیساکہ مرض پھیپھڑے مین پیٹ قبض رہتا ہے مگر کبھی شروع بیماری مین تھوڑے پتلے دست آتے ہین جس مین سخت سیاہ رنگ جمع ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہین پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور اکثر معدہ مین سوزش ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کہرتا ہے دانت پیستا ہے اور اوسکی صورت سے تکلیف کا اثر معلوم ہوتا ہے منہ اور کان اور سینگ سرد ہو جاتے ہین اور نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہو جاتی ہے اور ایک منٹ مین پچاس سے سو ضرب تک حرکت کرتی ہے گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہے اور اوس مین کسیقدر سخت ٹکڑے بھی ملے رہتے ہین جانور کراہتا ہے اور اخیر درجہ مین کبھی بیہوشی بھی ہو جاتی ہے اور بعضے مرتبہ نہایت بیچینی + یہ آثار جیسہ کی سوزش کے سبب سے ہین +

پانچ دن سے پندرہ دن تک یہ بیماری رہتی ہے +

علاج - سخت اور سوکھا کھانا جو معدہ مین رک گیا ہے دفع کرنا ضرور ہے

اسلیئے جلاب کا نسخہ نمبر ۴ یا ۶ فوراً پلایا جاوے اور چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک
شراب آدھ سیر السی کے گرم مانڈ مین مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کے ہر پانچ چھہ گھنٹہ
بعد دیجاوے +

السی یا چاول کا پتلا مانڈ کھلانا چاہیئے تاکہ اوسکے ذریعہ سے ٹکڑے
نرم ہوکر خارج ہوجاوین اگرچہ بیس گھنٹہ کے اندر دست نہ آوین تو اوس جلاب
کی آدھی پھر پلائیجاوے اور شراب اور مانڈ بدستور دیتے جاوین جبتک دست نہ آوے
اور پیٹ کی سینک مطابق نسخہ ۵ کے کیجاوے اس بیماری کے علاج مین
پتلے مانڈ زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ اوسکے ذریعہ سے تیسرے معدہ پر
دواؤنکی تاثیر پہنچیگی اور کھانا جو رُک گیا ہے وہ نکل جائیگا مانڈ زیادہ دینے
سے سخت اور بھی جو ئی چیزون کو ملائم کرتا ہے اور تیسرے معدہ کے اندر سے نکالتا
ہے اور چوتھے معدہ اور انتڑیون مین اوتارنے کی مدد کرتا ہے + چونکہ سخت چیزون
کے نکلنے مین کئی دن گذرجاتے ہین اسلیئے چاہیئے کہ مانڈ برابر دیا جاوے
جبتک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین جب آرام کے آثار معلوم ہونے
لگین تب ہری گھاس تھوڑی تھوڑی دیجاوے اور کئی دن تک نرم کھانا
کھلایا جاوے کیونکہ ایسے جانور کو سخت اور سوکھی گھاس دینے سے
بیماری کے لوٹ آنیکا اندیشہ رہتا ہے +

جب کوئی جانور اس بیماری سے مرجاوے اور اوسکے پیٹ کو چاک کرکے
دیکھا جاوے تو پیٹ اوجھڑی یعنی تیسرا معدہ سخت معلوم ہوگا اور اوسکے اندر
اور اوس مین سے ریشہ دار چارہ کی ٹکیا مثل کیک کے پھنسی ہوئی پائی جاویگی

اس بیماری کے روک کی یہ ترکیب ہے کہ جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہ بیماری ہوجاوے تو اور جانورون کو نرم اور آسانی ہضم ہونے والی گھاس کھلائی جاوے اور پانی خوب پلایا جاوے +

فصل بارھوین

لال پانی یا کالے پانی یا خونی پیشاب کے بیان مین

اس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگالی مین رکتو موترا کہتے ہین +
یہ بیماری خون کی ہے اور کھانا بخوبی ہضم نہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے جب کھانا ہضم نہین ہوتا خون اچھیطرح پیدا نہین ہوتا اور پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے +

اس بیماری مین بڑی کمزوری ہوتی ہے اور جب بیماری نہایت سخت ہو تو بدن بھی نہایت دبلا ہوجاتا ہے + بھیڑ اور مویشی دونون کو یہ مرض ہوسکتا ہے لیکن اکثر گاے اور بھیڑ کو بچہ دینے کے تھوڑے دن بعد ہوتا ہے اور شاید دودھ دینے کے سبب جس سے کمزوری ہوجاتی ہے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے +

بعضی جگہہ جہان کہ زمین سیلاب دار یعنی جہان پانی مرتا ہو ہوتی ہے ایسی گھاس پیدا ہوتی ہے جسکے کھانے سے یہ بیماری ہوجاتی ہے کیونکہ وہ گھاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور ہوتی ہے اور اوسمین تاثیر زہریلی ہوتی ہے

یہ بات دریافت ہوئی ہے کہ ایسی زمین اگر برابر کر دیجائے تاکہ پانی جمع نہو اور اوسمین کھاد ڈالکر کھیتی کیجاے تو پھر اوسکی گھاس کھلانے سے یہ بیماری نہین ہوتی + یہ مرض اکثر غریب لوگون کے جانورون کو ہوتا ہے جنکو اچھیطرح چارہ نہین ملتا اور سیلاب وار زمین مین جو خراب پانی ہوتا ہے اوسکے پینے سے خاص اوس موسم مین جب جانورون کے پرانے روئین گر جاتے ہین اور نئے روئین نکلتے ہین یہ بیماری ہوجایا کرتی ہے جو مویشی ایسی زمین کا چارہ کھاتے ہین جہان پانی بھرا رہتا ہے یا کھاد نہین پڑتی وہ اکثر اس بیماری مین مبتلا ہوتے ہین غرض کہ یہ بیماری پانی اور کھانے کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے خاصکر کے ایسے کھانے سے جو دیکھنے مین بہت ہو مگر قوت کم ہو تو ایسے کھانے سے خوب دبلا اور کمزور ہوجاتا ہے اور عجب نہین کہ سواے ڈبلے ہونے کے خون مین اور دوسری خراب میلی چیز ملکر پیشاب کے ساتھہ نکل جاتی ہے ⁂

پہچان اس بیماری کی یہ ہے شروع مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچھیطرح تازہ نہین ہوتا اور کبھی اچھیطرح چارہ نہ کھانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہے اور اچھیطرح جگالی نہین کرتا + دودھاری گاے کا دودھ کم ہوجاتا ہے روئین کھسٹ جاتے ہین بدن کا چمڑا خشک اور زردی مائل معلوم ہوتا ہے جانور کی پیٹھ خمدار ہوجاتی ہے اور اور جانورون سے علحدہ کھڑا رہتا ہے دو یا تین دن تک دست ہوتے ہین پھر پیٹ قبض ہوجاتا ہے گو کبھہ پہک جاتی ہے پیٹ مین درد کی علامت ظاہر ہوتی ہے اوسوقت تک پیشاب کے رنگ مین کچھ

تبدیلی نہین ہوتی اور یہی حالت دستون کے جاری رہنے تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتی ہی پیشاب خوب سُرخ ہو جاتا ہے اور پیشاب کرنے کے وقت جانور کو کچھ تکلیف بھی ہوتی ہے + قبض چوتھے دن ظاہر ہوتا ہے اور اُسکے ساتھ بار بار پیشاب ہوتا ہے نہایت سُرخ رنگ اور بدبو دار بلکہ گہری سُرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ معلوم ہوتا ہے اور اسی سبب سے اس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پانی بھی کہتے ہین ۔ جانور بہت کمزور ہو جاتا ہے اور منہہ اور پپوٹون کے اندر کی جھلی پیکی پڑجاتی ہے آنکھین دھنس جاتی ہین منہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہو جاتی ہین نبض کمزور سانس جلد جلد آتی ہے جانور اکثر پڑا رہتا ہے اور بہت، جلد دُبلا ہو جاتا ہے علامتین پیٹ کے درد کی اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ کمزور ہو کر مرجاتا ہے ۔ یہ بیماری پانچ یا چھہ دن سے پچیس دن تک رہتی ہے +

علاج یہ ہے شروع بیماری مین دوا مطابق نسخہ نمبر ۴ کے فوراً دینا چاہئیے تاکہ کھانا جو کہ ہضم نہین ہوا نکل جائے اور بعد دست آنے کے دوا مطابق نسخہ نمبر ۱۳ یا نمبر ۱۵ یا نمبر ۱۴ کے دیجا ئے + جب ایک معتاد جلاب کافی نہو تو بارہ گھنٹہ کے بعد دوبارہ آدھا جلاب پھر دیا جاوے + کھانے کے واسطے السی یا چاول کا مانڈ اور ہری نرم گھاس دین +

اس بیماری کے دوسرے درجہ مین اگر دست بہت آنے لگین اور جانور کمزور ہوتا جائے تو نسخہ نمبر ۱۳ دیا جاسکتا ہے مگر وہ دوائین جو قبض کرتی ہین کم اور نہایت ہوشیاری سے ساتھہ دینا چاہئیے ۔ جانور کی طاقت قایم

اور شروع مین علاج کرنے سے جلد فایدہ ہوتا ہے خاصکر اون جانورونکو
جنکو علاوہ علاج کے اچھا ماڈا اور دوب گھاس اور نرم چارہ دیاگیا ہو +
جب کسی چراگاہ کی گھاس کھانے سے یہ بیماری ہو تو وہان کی زمین کو برابر
کرڈالنا چاہیئے تاکہ پانی وہان نہ ٹہرنے پاوے اور وہان کھاد ڈلوا دینا
چاہیئے + اگر مالک چراگاہ کو اسقدر مقدور ہو تو بہتر ہوگا کہ اوس زمین پہ
ہل چلاکر کچھہ اور غلہ بودین +

فصل تیرہوین

پیٹ کا چلنا

اِس بیماری کو پنجاب مین بھوکنی اور بنگالہ مین پیٹ نامین ہہ کہتے ہین +
اِس مین گھڑی گھڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ اسکے ساتھہ نہین
ہوتا لیکن کسیقدر پیٹ مین درد ہوتا ہے معدہ اور انتڑیون کے سبب سے
دست پتلے بہت آتے ہین +

سبب اس بیماری کا خراب چارہ اور زہردار پھول پتی کھانے یا گندہ
پانی پینے سے ہوتا ہے بعضی جگہہ کی زمین ایسی ہی ہوتی ہے کہ وہان کی گھاس
کھانے سے یہ بیماری ہوجاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل ہوتی ہے +
پنجاب مین اس بیماری کو بھوکنی کہتے ہین اور ... سے ... سے اوس
ملک کے ... کو اوس موسم مین یہ بیماری ہوتی ہے جبکہ بارش ... پانی کثرت سے

ملنے کے سبب سے جانور خراب چارہ اور زہر دار بوٹی کھا جاتے ہین اور بہت
گندہ پانی پیتے ہین + یہ بیماری ایک بڑی مقدار جلاب سے اور زیادہ چارہ
کھا جانے سے بھی ہوسکتی ہے +

پھیپھڑے کی بیماری مین اور خون کی اور بیماریون کے اخیر درجہ مین بھی
پیٹ چلنے لگتا ہے + پیٹ مین یکایک سردی پہونچنے سے خاصکر کے اوس
صورت مین جبکہ انتڑیون مین کسیطرح کا فساد ہو یہ بیماری ہوجاتی ہے ۔ سخت
گرمی یعنی تیز دھوپ کے اثر سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے اکثر نئی گھاس کھانے
سے جب اول بارش مین پھوٹ نکلتی ہے جانورونکو یہ بیماری ہوجاتی ہے +

پہچان اس بیماری کی یہ ہے جانور گھڑی گھڑی پتلا گوبر کرتا ہے اور ہوا نکلتی ہے
مگر شروع مین دردیا کونتھنا نہین ہوتا + بھوکھ کم نہین ہوتی مگر جگالی کرنے
مین کسیقدر فرق ہوجاتا ہے + اور دودھ دینے والے جانورون کا دودھ
کم ہوجاتا ہے مگر اونکی صحت مین بالکل فرق نہین پڑتا البتہ اگر پیٹ بہت دنون
تک چلتا رہے تو جانور گوبر کرنے کے وقت کونتھتا ہے اور پیٹھ خمدار ہوجاتی ہے
جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبھی گوبر کے ساتھ خون بھی
آتا ہے + پنجاب مین اس بیماری سے جانور مرجاتے ہین کیونکہ اصلی سبب
اس بیماری کا قایم رہتا ہے +

علاج کی تدبیر منحصر ہے اوس سبب پر جس سے یہ بیماری ہوئی لیکن قاعدہ
علاج اس بیماری کا یہ ہے کہ چراگاہ یا چارہ اور پانی تبدیل کردیا جاوے اور
نرم اور اچھا چارہ اور میٹھا پانی دیا جاوے بعد اوسکے نسخہ نمبر ۴۲ اور اگر کونتھنا

پیچش کبھی بعد پیٹ چلنے کے ہوتی ہے یا خراب گھاس یا چارہ کھانے سے یا گندہ پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے سے ایسے موسم مین جبکہ دن مین بہت گرمی ہوتی ہے یہ مرض ہوجاتا ہے خاص کر کے اون جانورون کو جو کہ دلدل زمین پر رہتے ہین +

جب یہہ بیماری پیٹ چلنے سے ہووے تو اول مین وہی علامتین جنکا بیان پچھلی فصل مین ہوا ہے پائی جاینگی لیکن اکثر یہہ بیماری بغیر پیٹ چلنے کے بھی یکایک ہوجاتی ہے + جانور کو جاڑا دیکر بخار چڑھ آتا ہے اور گھڑی گھڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچھہ سخت اور کچھہ پتلا خون اور آنو ملا ہوا کرتا ہے اور آنو جمی ہوئی انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے پیٹ کا درد معلوم ہوتا ہے جانور بار بار زور سے کونتھتا ہے اور گوبر کرنیکا ارادہ کرتا ہے تو وہ مقام بوجہ زور کرنیکے نکل آتا ہے اس بیماری مین جگر کے اندر اکثر فساد ہوتا ہے اسلیئے منہہ اور ہوٹون کے اندر کی کھال زردی مائل ہوجایا کرتی ہے +

مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۵ کے یہانتک سینک کرنا چاہیئے کہ وہ جگہہ سرخ ہوجائے یا لوہے کو آگ مین گرم کر کے پیٹ پر ہلکا داغ دیوین اور نسخہ نمبر ۵۴ دینے کے بعد اگر کونتھنا جاری رہے تو ایک رسی سے کمر کو کسکر باندھ دیوین اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ۴۸ کے پچکاری دیتے رہین + ایک دو دن تک دستون کو کسیقدر جاری رہنے دین مگر زیادہ نہونے دیوین پھر نسخہ نمبر ۴۴ دیا جاوے کھانے کے واسطے صرف مانڈ دینا چاہیئے جسمین آدھا چاول اور آدھی السی ہو اور تھوڑا سا نمک بھی ملا دین اور کھل پکا کر بھی کھلانا چاہیئے + اگر پیچش

جاری رہے تو نسخہ نمبر ۴ دن مین ایک یا دو دفعہ دیا جاوے اور جانور کو صرف
چاول کے مانڈ پر رکھین جبتک گوبر سخت نہ کرنے لگے پھر چاول اور السی
برابر وزن لیکر اوسکا مانڈ دیا جاوے + جب جانور اس بیماری سے اچھا ہونے
لگے تو اوسکو صرف نرم اور وہ کھانا جو کہ جلد ہضم ہو دینا چاہیئے ورنہ
بیماری کے اوٹ آنیکا اندیشہ ہے + تھان صاف اور سوکھا اور اونچا اور ہوادار
ہونا چاہیئے + رات کو جب سردی ہو تو کمّل اوڑھا دین +
چیچک کے آخری درجہ مین بھی یہہ بیماری ہو جاتی ہے مگر جب صرف پیچش ہو
تو اسمین اور علامتین چیچک کی ظاہر نہین ہوتین (دوسری فصل کو دیکھو)۔

فصل تیرہوین
جگر کے کیڑے کے بیان مین

یہ بیماری خاص بھیڑون کو ہوتی ہے +
اس بیماری مین بھیڑون کے جگر کے اندر تھیلی مین کیڑے پیدا ہو جاتے
ہین + نیچی زمین کا چارہ کھانے سے یہ بیماری ہوتی ہے اگر ایسی زمین ڈھالو
کر دیجاوے تو پھر وہان کے چارہ کھانے سے کچھ نقصان نہین ہوتا +
یہہ بیماری آہستہ آہستہ ہوتی ہے یعنی بھیڑ رفتہ رفتہ لاغر ہوتی جاتی ہے اگر
کولون اور ران پر ہاتھہ رکھکر دبایا جاوے تو چمڑے کے نیچے کرکراہٹ کی
آواز معلوم ہوتی ہے اول تو رنگ چمڑے کا تبدیل ہو کر بہت پھیکا پڑ جاتا ہے

اور اوسکے اوپر کی اُون کمزور ہو جانے کی وجہہ سے آسانی او کھڑ آتی ہے اور
کچھہ روز کے بعد چمڑا بدرنگ ہو جاتا ہے اور اوسپر زردی مائل سیاہ دہبے پڑ جاتے
ہین تھوتھن کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے بلکہ کسیقدر سوجن تمام بدن مین ہو جاتی ہے
آنکھونکی چمک جاتی رہتی ہے آنکھہ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پلکہ دب جاتی ہے
اور پیٹ بڑھ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بھوک زیادہ ہو جاتی ہے یعنی بھیڑ
چارہ خوب کھاتی ہے اکثر کھانستی ہے یہہ کھانسی پھیپھڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے
کے باعث سے ہوتی ہے یہہ کیڑے مثل جگر کے کیڑون کے نہین ہوتے بلکہ
سوت کے مانند پتلے ہوتے ہین + دست جاری ہو جاتے ہین کبھی شروع مرض
سے اور کبھی کچھہ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑھتے جاتے ہین یہانتک کہ جانور
کمزور اور دُبلا ہو کر مر جاتا ہے +

جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو بھیڑون کو اونچی اور برابر زمین پر لیجانا
چاہیئے جہان بدبو دار ریشہ کی گھاس نہو بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور سوکھے مکان مین
رکھنا چاہیئے اور نسخہ نمبر ۱۵ کو ایک یا دو دفعہ دن مین دینا چاہیئے + کھانا سوکھا
اور قوت دار ہو مثلاً وہ گھاس جو کہ اونچی زمین پر پیدا ہوتی ہے کھلاوین اور
دانہ یا کھلی یا چاول کا مانڈ تھوڑا سا نمک ملا کر دین +

جو بھیڑ اس بیماری مین مری ہو اوسکو چیر کر دیکھین یہ علامتین پائی جاوینگی
رگین گل گئی ہونگی چمڑا زردی مائل اور پیٹ مین پانیکی علامتین پائی جاوینگی جگر درست
نہین ہوگا اور گھونگے کی صورت کے کیڑے پیٹ کی نالی اور چوتھے معدے اور انتڑیونکے
اوپر کے حصہ مین پائے جاوینگے رگون مین بہت کم اور پتلا پھیکے رنگ کا خون ہوگا +

جس زمین کے چارہ سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو وہ زمین برابر اور ڈھالو کردی جائے اور چونا اور راکھہ اور نمک وہان ڈالا جائے توبہہ بیماری دور ہوجانیگی +

فصل سولھوین

کھانسی مین

بنگالی زبان مین اسکو کاشی کہتے ہین +

اس بیماری مین سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین جو پھیپھڑون مین جاکر پھیلتی ہین سوجن ہوجاتی ہے + اگر علاج گلے کی سوجن کا نہ کیا جاسے تو یہہ بیماری ہوجاسکتی ہے + پھپھڑون کی سانس لینے کی نالی اور اوسکی شاخون مین اس قسم کی سوجن ہونے کا یہہ باعث ہے کہ اول مین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہوجاتے ہین +

یہہ بیماری بچھڑون اور بھیڑون کو اکثر ان کیڑون کے پیدا ہونے سے ہوتی ہے اور ان کیڑون کے انڈے کھانے کے ساتھہ یا اور کسیطرح پیٹ کے اندر جاکر کیڑے بن جاتے ہین زیادہ عمر کے مویشیون کو جب کھانسی کی بیماری ہوتی ہے تو اکثر سردی کھانے اور بھیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہوجاتی ہے جبکہ گلا سوج جائے یا زکام ہوجائے +

زیادہ عمر کے مویشی مین اس بیماری کی علامتین مثل گلا سوج جانے کے

ہوتی ہین جسکا ذکر فصل چہلے مین ہوا ہے پہلا اول بہت خشک اور کھر کھری کھانسی ہوتی
ہے سانس جلد جلد چلتی ہے اور اوسکے ساتھ سائین سائین کی آواز آتی ہے اگر
حلق کے نیچے کان لگائین تو یہہ آواز بخوبی سنائی دیتی تھوڑے عرصہ کے بعد رطوبت
پیدا ہوکر کھانسی تیز ہوجاتی ہے تب سانس لینے مین خرخراہٹ ہوجاتی ہے
اور کھانسنے مین ناک سے رطوبت اور منہ سے بلغم نکلتا ہے بچھڑے یا بھیڑ کو
بسبب پیدا ہوجانے کیڑون کے جو کھانسی ہوتی ہے تو اونکی کھانسی کھس کھس
ہوتی ہے اور بار بار اوٹھتی ہے اور کھانسی کے ساتھ کسیقدر آواز سائین سائین
کی بھی آتی ہے کھانستے وقت جانور اسطرح کھڑا ہوتا ہے کہ اوسکے اگلے
پیر آگے کو بڑھے ہوئے ہوتے ہین اور کہنیان باہر کو جھکی ہوئین گردن تنی ہوئی
سر تھوڑا جھکا ہوا اس غرض سے کہ کھانستے وقت تکلیف نہو اور بلغم کے ساتھ کیڑا
نکلجائے جانور روز بروز دُبلا ہوتا جاتا ہے اور اکثر دو تین ہفتہ مین مرجاتا ہے
جب یہہ بیماری ایک جانور کو ہو تو گلہ کے اکثر جانورونکو بھی ہوجاتی ہے +
جب کوئی علامت کھانسی کی بڑی عمر کے مویشیون مین پائی جائے تو فوراً
علاج کرنا چاہئے + دوا اُبلا اوٹھانیوالی مثلاً نسخہ نمبر ۱۸ کو حلق کے نیچے اور گردن پر
خوب ملا جائے یا لوہا گرم کرکے داغ دین اگر مرض سخت ہو تو دونون باتین
کرنا چاہئین سپھر نسخہ نمبر ۲۰ جسکے دینے کی ترکیب نسخہ نمبر ۲۶ مین لکھی ہے دینا
چاہئے اور جانور کو سایہ دار مکان مین رکھین میلے اور بند مکان مین ہرگز نہ باندھین
تاکہ سانس لینے کے واسطے اچھی صاف ہوا ملے اور چاول یا السی کا مانڈ
یا شکر کی سانی دینا نسخہ نمبر ۱۶ کا سفوف ملاکر دن مین ایک یا دو دفعہ

دین اور اگر سردی ہو تو رات کو کمل اوڑھا دین اور سوکھی گھاس نیچے بچھا دین آبلہ کا زخم ہرا رکھنے کے لئے نسخہ نمبر ۵ زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین + اِس بیماری کے ساتھہ کبھی کبھی مرض پھیپھڑے کی علامتین جنکا بیان فصل چوتھی مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین + جب بھیڑ یا بچھڑون کو کیڑون کی وجہہ سے کھانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۰ بچھڑون کو اور نمبر ۲۲ بھیڑون کو دینا چاہیئے اور اون کی خوراک مین خوب نمک ملا کر دیتے ہین + اگر بہت سے جانورون کو ایکبارگی یہ بیماری ہو جائے تو سبکو ایک مکان مین بند کرکے اوسکا دروازہ کسیقدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر ۱۵ گندھک جلا کر دہونی دین اگر آدھہ گھنٹہ تک دہونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ اوٹھے تو مکان کا دروازہ کھول دین تاکہ ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور پھر اوسدن دہونی دینا موقوف رکھین +

فصل ستہرہوین

زہر دیا جانا یا کھانا

زہر کھانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارہ کے ساتھہ کھا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اونکو کھلا دیتا ہے زہر دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو کہ نباتی ہوتا ہے اور دوسرا معدنی جو کہ کان سے نکلتا ہے + ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین اِس مطلب سے

کہ اونکی کھال ملجاوے کیونکہ ہندوستان مین یہہ قاعدہ ہے کہ مردہ جانورونکی
لاش گنوارون یعنی بھاگر پر پھینکدیتے ہین اور اونکی کھال کے حقدار چمار ہوتے ہین
بعضے ضلعون مین چمار لوگ زمینداروں کو بعوض اس حق کے نذرانہ دیتے ہین +

چمار کھال نکالکر چمڑے کے بیوپاریونکے ہاتھہ بیچ ڈالتے ہین + اکثر جگہہ چمارون
اور سوداگرون مین قول اور اقرار اور لکھا پڑھی ہوجاتی ہے اسمضمون سے کہ
اتنے عرصہ مین اسقدر کھالین چمار لاوینگے اور سوداگر اوسکے عوض اسقدر روپیہ
دینگے بلکہ یہہ بھی دستور ہے کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھہ روپیہ پیشگی دیدیتے ہین اسوجہہ
سے جب چمارون کو اوس مدت مین کھالین اوسقدر نہین ملتین جسقدر اونکو درکار
ہین تو وہ جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی
جورو بچون کے ہاتھہ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین +

طریقہ زہر دینے کا یہہ ہے کہ زہر کو تھوڑے سے گھی یا آٹے مین ملاکر کیلا یا اور
کسی ترکاری کے پتے مین لپیٹا کر مواشی کے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کھانے
کے وقت اوسکے سامنے رکھدیتے ہین کہ چارہ کے ساتھہ اوسکو بھی
کھاجاوے +

دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ چراگاہ مین جہان کہین اچھا چارہ دیکھتے ہین اوسپر
زہر چھڑک دیتے ہین +

تیسرا طریقہ یہہ ہے کہ جانور کے بدن مین کسی جگہہ پر تیز نوکدار آلہ سے کھال
کے نیچے چھید کرکے زہر ڈالدیتے ہین یا گوبر کی راہ یا پیشاب کی راہ مین زہر ڈال
دیتے ہین +

زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکھیا یا ہرتال ہے بعضے مرتبہ وہ
زہر جو کہ نباتی ہوتا ہے مثل دھتورہ یا میٹھا تیلیہ یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین +
سنا گیا ہے کہ بعضے مرتبہ چمارون کو سنکھیا سوداگر لوگ دیتے ہین + جب چیچک کی
بیماری جانورون مین پھیلی ہو اوسوقت چمارون کو زہر کھلانے کا خوب موقع
ہاتھ لگتا ہے کیونکہ کوئی شبہہ نہین کرتا ہے کہ ہمارے جانور کو زہر دیا گیا ہے اچار
لوگ بخوبی جانتے ہین کہ چیچک کی بیماری اڑ کر لگنے والی ہے اسواسطے چمارون
نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی الائش
جو کہ چیچک کی بیماری سے مرا تھا دوسری گانو کی چراگاہ مین پھینکدی تھی
تاکہ وہان بھی چیچک کی بیماری پھیل جائے اور کھال ہاتھ لگے بعضے مرتبہ
مویشی رینڈی کے درخت کے پتے یا بیج کھا لیتے ہین اور قحط سالی مین زہریلی
گھاس وغیرہ کھانے سے بیمار ہوجاتے ہین +

جب گاے یا بیل زیادہ زہر کھاجاتا ہے تو یکایک بیمار ہوجاتا ہے تھرتھراتا ہے
پیٹ مین بہت درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین سینگ یا پچھلے پیرون کو
مارتا ہے اور گردن پھیر کر پیٹ کی طرف بار بار دیکھتا ہے منہہ سے جھاگ بہتا ہے
پیاس بہت معلوم ہوتی ہے دست جاری ہوتے ہین خون بھی دست مین آتا ہے
اور اکثر دو گھنٹہ سے چار گھنٹہ کے اندر مرجاتا ہے + جلدی یا دیر مین مرنا مقدار
اور قسم زہر پر منحصر ہے +

چونکہ زہر اکثر بہت سا کھلایا جاتا ہے اسواسطے علاج سے کم فایدہ ہوتا ہے
اور مالکان مویشی کے پاس [illegible] اثر زہر کا دفع تو نہین ہوتی +

جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اوسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو چاہئیے کہ جانور کے مرنے کے بعد چوتھے معدہ یعنی چھیتہ اور انتڑیون کے شروع حصہ کی آلایش اور ایک ٹکڑا معدہ کا ایک انتڑی کا خصوصاً وہ جو کہ چھیتہ سے ملا ہوتا ہے کاٹکر ایک بڑی بوتل مین رکھکر خوب تیز ہندوستانی شراب اوسمین بھر دے اور خوب مضبوط ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بھیجدے + صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے ڈاکٹر صاحب اوسکی بخوشی مدد کرینگے کہ کسطرح سے بوتل امتحان کرنے والے صاحب کے پاس روانہ کرین +

جب جانور کم زہر کھا گیا ہو اور علامتین بھی کم ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ فوراً دینا چاہیئے اور السی کا ماڈ کھلاوین جبتک پیٹ کا درد نہ جائے اور دست بند ہووین تب تک ہرگز پانی نہ دینا چاہیئے +

بیمار جانور کو کھانے کے واسطے کھلی کو پکا کر اوسکے ساتھ چوکر کی سانی دینا چاہئیے اور ایک یا دو روز کے بعد ہری گھاس کھلاوین لیکن سخت گھاس ہرگز نہ دین +

فصل اٹھارھوین

نسخہ جات جلاب مین

نمبر ۱

سفوف جمالگوٹا ———————— ڈیڑھ ماشہ

نمک یعنی کھانے کا نون یا سیم یعنی دست آنیکا نمک ———— تین چھٹانک

یہ جلاب چاول کے آدھ سیر گرم مانڈ مین ملا کر قبض کی حالت مین دین ٭

نسخہ نمبر ۲

سفوف گندھک ——————— ایک چھٹانک

السی کا تیل ——————— دو چھٹانک

چاول کا گرم مانڈ ——————— آدھ سیر

یہہ ملائم جلاب ہے ٭ بعد جلاب کے اگر دست جاری رہین تو کچھ فکر نہ کرنا چاہئے ٭ اس نسخہ کو [illegible]

نسخہ نمبر ۳

السی کا تیل ——————— ایک پاؤ [illegible]

سفوف گندھک ——————— [illegible]

سفوف سونٹھ ——————— سوا تولہ

یہہ جلاب سخت ہے چاول کے آدھ سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلا دین ٭ چھوٹے مویشی کے واسطے آدھا وزن ان دواؤن کا کافی ہے ٭

نسخہ نمبر ۴

نمک ——————— چھہ چھٹانک

مصبر ——————— سوا تولہ

سفوف گندھک ——————— پانچ تولہ

سفوف سونٹھ ——————— اڑھائی تولہ

راب ——————— دو چھٹانک

پانی گرم ——————— ایک سیر

اس جلاب کا بچھیڑے کے واسطے چھٹا حصہ کافی ہوگا +

نمبر ۵

اپسم سالٹ یعنی دست آنیکا نمک یا کھانیکا نمک ---- دو چھٹانک

سفوف گندھک ---- ڈیڑھ چھٹانک

سفوف سونٹھ ---- سوا تولہ

راب ---- ڈیڑھ چھٹانک

یہہ ملائم جلاب ہے + سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملاکر اور ٹھنڈا کر کے پلاوین +

نمبر ۶

اپسم سالٹ یا نمک ---- چھہ چھٹانک

[illegible] ---- آدھ چھٹانک

السی کا تیل ---- دو چھٹانک

سفوف سونٹھ ---- آدھ چھٹانک

ہندوستانی شراب ---- ایک چھٹانک

یہہ تیز جلاب ہے + دو سیر گرم پانی مین سب دواؤنکو ملاکر گنگنا پلاوین بچھیڑے کے واسطے آدھا کافی ہے اور بچھیڑے کے واسطے چھٹا حصہ +

نسخہ جات دافع بخار

نمبر ۱

کافور ---- نو ماشہ

شورہ — — — — — — — — — ایک تولہ

ہندوستانی شراب — — — — — — — — آدھی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملاوین بعد اوسکے شورہ کو ڈالین اور ایک سیر ٹھنڈے پانی مین ملا کر پلاوین +

نمبر

شورہ — — — — — — — — — — سوا تولہ

نمک — — — — — — — — — — اڑھائی تولہ

سفوف چرایتہ — — — — — — — — اڑھائی تولہ

راب — — — — — — — — — — ڈیڑھ چھٹانک

ان سب چیزون کو آدھ سیر پانی مین ملا کر پلاوین +

نمبر ۹

کافور — — — — — — — — — — نو ماشہ

شہد — — — — — — — — — — نو ماشہ

سفوف بیخ دھتورہ — — — — — — — ساڑھے چار ماشہ

ہندوستانی شراب — — — — — — — — آدھی چھٹانک

پہلے کافور کو شراب مین ملا کر شہد اور بیخ دھتورہ کو ڈالین اور آدھ سیر پانی
ٹھنڈے پانی مین ملا کر پلاوین +

نسخہ جات دوا واسطے لانے طاقت کے

نمبر ۱۰

نمک ــــــــــ تین چھٹانک

سفوف سونٹھ ــــــــــ دو چھٹانک

سفوف کڑرو ــــــــــ ایک چھٹانک

جب جانور کو بھوک نہ لگے آدھی چھٹانک ہر بار کھانے کے ساتھ مویشی کو کھلاویں +

نمبر ۱۱

سفوف تھرمہ ــــــــــ ایک چھٹانک

سفوف سونف ــــــــــ دو چھٹانک

نمک ــــــــــ دو چھٹانک

جب مویشی کو بھوک نہ لگے چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے +

نمبر ۱۲

سفوف سونٹھ ــــــــــ سوا تولہ

سفوف چرائتہ ــــــــــ سوا تولہ

سفوف کالی مرچ ــــــــــ سوا تولہ

سفوف اجوائن ــــــــــ سوا تولہ

نمک ــــــــــ ایک چھٹانک

سب دواؤں کو خوب ملا کر چہارم حصہ اب اور گرم پانڈہ میں ملا کر پلا دیں +

نمبر ۱۳

سفوف کھریا مٹی ـــ ـــ ـــ ـــ ایک چھٹانک
سفوف کتھہ ـــ ـــ ـــ ـــ آدھی چھٹانک
سفوف سونٹھ ـــ ـــ ـــ ـــ سوا تولہ
افیون ـــ ـــ ـــ ـــ ساڑھے چار ماشہ
ہندوستانی شراب ـــ ـــ ـــ ـــ ایک چھٹانک
پانی ـــ ـــ ـــ ـــ ڈیڑھ پاؤ

سب کو خوب ملا کر بچھیڑ کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح و شام دیں اور بچھیڑوں کو اس سے دوچند پلاویں ۔

نمبر ۱۴

ہندوستانی شراب ـــ ـــ ـــ ـــ آدھ پاؤ
سفوف سونٹھ ـــ ـــ ـــ ـــ ایک چھٹانک
سفوف کالی مرچ ـــ ـــ ـــ ـــ سوا تولہ

ان سب کو آدھ سیر گرم پانی میں ملا کر جوان مویشی کو پلا دیں اور بچھیڑے کو آدھا کافی ہوتا ہے ۔

نمبر ۱۵

نمک ـــ ـــ ـــ ـــ چھ ماشہ
سفوف ہیرا کسیس ـــ ـــ ـــ ـــ ڈیڑھ ماشہ

پیسکر اور ملاکر دو حصے کرکے بچھیڑ کو کھلا دیں ۔

تین چار روز تک ایک یا دو دفعہ دن مین دیا جاوے +

نمبر ۲۰

تیل تارپین ——— ایک چھٹانک

تیل السی ——— تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملاکر پلادین دوسرے تیسرے دن اسیطرح دیتے رہین +

نمبر ۲۱

نمک ——— چھہ ماشہ

سفوف ہیراکسیس ——— ڈیڑھ ماشہ

اسکا سفوف ملاکر روزمرہ بھیڑ کو دین +

نمبر ۲۲

تیل السی ——— ایک چھٹانک

تیل تارپین ——— پاؤ چھٹانک

ملاکر واسطے دفع کرنے کیڑون کے بھیڑ کو پلادین +

نسخہ جات ادویہ قابض

نمبر ۲۳

سفوف نیلا تھوتھا ——— ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک

پانی آدھ سیر ملاکر مویشی کو پیچش کی بیماری مین جو کہ بہت روز سے ہو دیا جاوے +

نمبر ۲۴

سفوف کھریامٹی ــــــــــــ پونے چار تولہ

پاس کا گوند ــــــــــــ پون تولہ

افیون ــــــــــــ ساڑھے چار ماشہ

سفوف چرایتہ ــــــــــــ سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیسکر ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملادین اور ایک سیر چاول کے مانڈ مین ڈالکر واسطے بند کرنے دستون کے پلاوین +

نمبر ۲۵

سفیدہ ــــــــــــ ڈیڑھ ماشہ

سفوف کھریامٹی ــــــــــــ اڑھائی تولہ

افیون ــــــــــــ پون تولہ

خوب گاڑھے مانڈ مین ملاکر دومرتبہ دن مین واسطے دور کرنے مرض پیچش کے کھلاوین +

نمبر ۲۶

سفوف نیلا تھوتھا ــــــــــــ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک

پانی ــــــــــــ ایک پاؤ

ملاکر بھیڑ کو دین +

نمبر ۲۷

سفوف کھریا مٹی ـــ ایک چھٹانک
سفوف کتھا ـــ اڑھائی تولہ
سفوف سونٹھ ـــ سوا تولہ
افیون ـــ ساڑھے چار ماشہ
ہندوستانی شراب ـــ ایک چھٹانک
پانی ـــ ڈیڑھ پاؤ

خوب ملا کر بھیڑ کو صبح و شام ایک یا دو چھٹانک کھلا ویں اور بچھڑے کو اس سے دو چند پلاویں +

نمبر ۲۸

سفوف کھریا مٹی ـــ سوا تولہ
افیون ـــ ڈیڑھ ماشہ
سفوف پونا چائینی ـــ نو ماشہ

سبکو ملا کر دودھ یا السی کے مانڈ میں بچھڑے کو پیچش کے مرض میں دیں اور بھیڑ کے بچہ کو تیسرا حصہ دینا چاہیے +

نمبر ۲۹

سفوف افیون ـــ ایک رتی
سفوف کھریا مٹی ـــ ساڑھے چار ماشہ
سفوف کتھا ـــ ساڑھے چار ماشہ

سفوف اسو تھنھم ---- ساڑھے چار ماشہ

بچھیر کو جبکہ دست ہوتے ہوں السی کے گرم پانی میں ملا کر دینا چاہئے +

نمبر ۱۳۰

اگاسے کی دوائیں

سفوف اکھریا مٹی ---- دو چھٹانک

سفوف آونلا ---- اڑھائی تولہ

سفوف پھٹکڑی ---- دو تولہ

سفوف نیلا تھوتھا ---- سوا تولہ

ان سب کو ملا کر پیس ڈالیں اور گھاؤ پر چھڑک دیں +

نمبر ۱۳۱

طوطیا کا مرہم

نیلا تھوتھا ---- ساڑھے چار ماشہ

تیل تارپین ---- ساڑھے چار ماشہ

تیل السی ---- دو چھٹانک

موم ---- آدھ پاؤ

موم کو تیل میں گھلا کر تیل تارپین اور نیلا تھوتھا ملا دیں جب تک ٹھنڈا نہ ہو جاوے +

یہہ مرہم خراب زخموں پر لگایا جاتا ہے +

نمبر ۳۲

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلا تھوتھا — — — — — — — ساڑھے چار ماشہ

گرم پانی — — — — — — — — ایک پاؤ

نیلے تھوتھے کو پانی مین ملا کر جب ٹھنڈا ہو جائے تو لگاوین یہہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے +

نمبر ۳۳

پھٹکری کا مرہم

پھٹکری — — — — — — — اڑھائی تولہ

تیل السی — — — — — — — ڈیڑھ چھٹانک

موم — — — — — — — — ڈیڑھ چھٹانک

تیل تارپین — — — — — — — پاؤ چھٹانک

موم کو تیل مین پگھلا کر تیل تارپین اور پھٹکری ملاوین جبتک ٹھنڈا نہو +

نمبر ۳۴

پھٹکری کا پانی نمبر ۱

پھٹکری — — — — — — — سوا تولہ

پانی ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ آدھ سیر

یہہ پانی زخم کو اچھا کرتا ہے ✤

نمبر ۳۵

پھٹکری کا پانی نمبر ۲

پھٹکری ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ نو ماشہ

راب ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ دو چھٹانک

پانی ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ آدھ سیر

گھول کر پلاوین ✤

نسخہ جات خون صاف کرنیوالی دواؤن کے

نمبر ۳۶

مصبر ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ سوا تولہ

سفوف ہیرا کسیس ــــ ــــ ــــ ــــ پونے تولہ

سفوف سونٹھ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ سوا تولہ

سبکو سفوف کرکے ڈیڑھ چھٹانک راب و آدھ سیر گرم و پتلے مانڈ مین ملا کر دوسرے تیسرے دن پلایا کرین ✤

نمبر ۳۷

سفوف گندہک ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ اڑھائی تولہ

سفوف شورہ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ پون تولہ

سفوف سوختہ ——————— اڑھائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین مانڈ کے ساتھ ملا کر دینا چاہئے +

نمبر ۳۸

نمک ——————— اڑھائی تولہ

سفوف گندھک ——————— اڑھائی تولہ

مویشی کے واسطے گھوڑہ و واسطے بچھڑا اور بچے … کے واسطے آدھا … حصہ مانڈ مین دینا چاہئے +

نسخہ جات ادویہ مقوی

نمبر ۳۹

تیل تارپین ——————— ڈیڑھ چھٹانک

تیل السی ——————— ڈیڑھ چھٹانک

گرم مانڈ ——————— ایک پاؤ

یہہ دوا بہت فائدہ مند ہے +

نمبر ۴۰

نوسادر ——————— نو ماشے سے ایک تولہ تک

پانی ——————— ایک پاؤ

یہہ بھی بہت مفید ہے +

نمبر ۴۱

ہندوستانی شراب ـــــــ دو چھٹانک سے تین چھٹانک تک
سفوف سونٹھ ـــــــ سُوا تولہ
سفوف کالی مرچ ـــــــ سُوا تولہ
راب ـــــــ ڈیڑھ چھٹانک

ملا کر آدھ سیر گرم پانی مین دین +

نمبر ۴۲

سفوف تمباکو خشک ـــــــ سوا تولہ
راب ـــــــ دو چھٹانک
گرم پانی ـــــــ ڈیڑھ پاؤ

ملا کر دین +

نمبر ۴۳

دہتورہ کی بیج کا سفوف ـــــــ ساڑھے چار ماشہ
کافور ـــــــ نو ماشہ
ہندوستانی شراب ـــــــ دو چھٹانک

کافور کو شراب مین ملا کر دہتورہ کو ملاوین اور ایک سیر گرم مانڈ مین پلا دین +

نمبر ۴۴

تیل ملاریپایت ـــــــ نو ماشے سے ایک تولہ تک
کڑوا تیل ـــــــ آدھ پاؤ

خوب ملا کر چاول سکے گرم پانڈ مین پلا وین

نمبر ۴۵

تیل السی ——————— ایک پاؤ

افیون ——————— ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ

ایک سیر گرم مانڈ مین ملا کر پلا وین +

خارش کا مرہم

نمبر ۴۶

تار کا تیل
تیل تارپین ——————— ہموزن
کڑوا تیل

گندھک کا سفوف اتنا ملا وین کہ وہ مرہم سا ہو جاوے + مرہم خوب رگڑ کر دوسرے روز دو تین مرتبہ دن مین مالش کرین +

نمبر ۴۷

کڑوا تیل ——————— ایک سیر

شنگرف ——————— پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کر کے اور شنگرف کو خوب سفوف کر کے ملا وین اور گرم ہی لگا وین +

زخموں کا پھاہا
نمبر ۴۸

واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر تار کو بچھا کر ٹوٹے سینگ پر لگاویں

نمبر ۴۹

کافور ــــــ ایک حصہ
تیل ٹارپین ــــــ پاؤ حصہ
میٹھا تیل ــــــ چار حصہ

خوب ملا کر زخموں پر لگاویں اور جو اگر زخم اوپچا ہو گیا ہو نیلا تھوتھے کا سفوف لگانا چاہئے
مویشی اور بھیڑ کے پاؤں کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے +

نمبر ۵۰

کڑوا تیل }
تیل ٹارپین } ــــــ ہموزن
ملا کر ملیں +

آبلہ اٹھانے کی دوائیں
نمبر ۵۱

تیلیا مکھی ــــــ ایک حصہ
السی کا تیل ــــــ چھ حصہ
موم ــــــ چھ حصہ

موم پگھلا کر تیل میں ملا دیں اور بعد اسکے کھیون کا سفوف کر کے ڈالدیں +

نمبر ۵۲

تیل چالمگرہ ـــــ پاؤ چھٹانک

کڑوا تیل ـــــ آدھ پاؤ

خوب ملا کر لگا دیں +

نمبر ۵۳

رائی کا سفوف ـــــ ڈیڑھ چھٹانک

تیل تارپین ـــــ پاؤ چھٹانک

کڑوا تیل گرم کیا ہوا ـــــ پاؤ سیر

خوب ملا کر لگا دیں +

نمبر ۵۴

جوئیں اور کلنیوں کی دوا

میٹھا تیل ـــــ ایک سیر

سفوف گندھک ـــــ ڈیڑھ چھٹانک

تارکا تیل ـــــ آدھی چھٹانک

تیل تارپین ـــــ پاؤ چھٹانک

سب کو ملا کر جوئیں اور کلنیوں کے مقام پر لگا دیں +

سینک کرنیکی دوا

نمبر ۵۵

کمبل یا فلالن گرم پانی مین ڈبوکر اور نچوڑکر پاؤ گھنٹہ سے آدھے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ وہ جگہہ ٹھنڈی نہو جاوے بعد سینکنے کے خشک کپڑے سے پونچھین اور اس نسخہ کو ملین +

کڑوا تیل ——————— چار حصہ
تیل ٹارپین ——————— دو حصہ

ڈہونی کی دوا

نمبر ۵۶

تھان کی جگہہ گندھک کو کرچھے یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلاوین اور دروازہ کو کسیقدر بند کر دین جب تک جانور کھانسنے لگے +

نمبر ۵۷

ایک جانور کے دھونی دینے کے واسطے یہہ ترکیب ہے گندھک یا ٹار کو کسی لوہے کے برتن مین رکھکر بیل یا گاے کے سامنے آگ پر رکھین تاکہ دُھواں اوسکا سانس لینے کی راہ پھیپھڑے مین جاوے مگر یہہ خیال رکھنا چاہیئے کہ دھوئین کے ساتھہ ہوا بھی پھیپھڑے مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہے +

پلٹس

نمبر ۵۸

چوکر بقدر ضرورت گرم پانی مین ملاکر لیئی کی طرح بنادین اور کپڑے پر بچھاکر میٹھا تیل ڈالکر زخم پر لگادین اگر زخم خراب ہو توسفوف کوئلے کا پلٹس پر چھڑک کر زخم پر لگادین اور بار بار بدلتے رہین +

نمبر ۵۹

مانڈ

السی کا مانڈ

السی — — — — — — — — — ڈیڑھ پاؤ

پانی — — — — — — — — — چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ ہلاتے رہین ایک گھنٹہ تک اوسکے بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملاکردین +

نمبر ۶۰

چاول کا مانڈ

چاول — — — — — — — — — تین پاؤ

پانی — — — — — — — — — پانچ سیر

ڈیڑھ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملاکردین +

نمبر ۶۱

پچکاری

طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لمبا اور آدہ انچ موٹا بانس لیکر اوسکے سرون کو تراش کر گول کردین بعد اوسکے ایک چمڑے کی تھیلی جسمین ڈیڑہ سیر پانی آوے یا ایسی کہ ڈیڑہ فٹ لمبی اور چار یا پانچ انچہ چوڑی ہو لیکر اوسکے نیچے کے سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ بانس کا سر اوسمین سما جاوے بعد اوسکے خوب مضبوط باندہین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے یہ بوقت دینے پچکاری کے بانس پر تیل لگا کر جانور کی دم کے نیچے ڈالین اور ایک ہاتھ سے تھامے رہین اور دوسرے ہاتھ سے تھیلی کا کھلا ہوا منہ پکڑ کر جانور کی پیٹھ سے اونچا اوٹھاوین اور کسی دوسرے آدمی سے کہین کہ وہ دوا اوس تھیلی کے اندر ڈالے اس ترکیب سے دوا آسانی سے آنتون مین چلی جائیگی ؛

نمبر ۶۲

ملائم پچکاری

دو سیر گرم پانی مین تہوڑا صابون اور ایک پاؤ یا ڈیڑہ چھٹانک کڑوا تیل ملا کر سب ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ سے کرین ؛

نمبر ۶۳

السی کا گرم مانڈ ـــــ ــــ ــــ ــــ ــــ دو یا تین سیر

نمک ــــ ــــ ــــ آدھی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک

تیل تارپین ــــ ــــ ــــ آدھی چھٹانک

خوب ملاویں اور مطابق ترکیب نسخہ نمبر ۶۱ ڈال دیں +

نمبر ۶۴

پچکاری دست روکنے کی

چاول کا مانڈ ــــ ــــ ــــ ایک سیر

افیون ــــ ــــ ــــ پون تولہ

خوب ملا کر حسب ترکیب اوپر لکھی ہوئی کے کریں +

نمبر ۶۵

کیڑے دفع کرنیکی پچکاری

میٹھا تیل ــــ ــــ ــــ آدھ سیر

تیل تارپین ــــ ــــ ــــ آدھی چھٹانک

ملاویں اور گرم کرکے دم کے نیچے یعنی مقعد کی راہ دیں +

نمبر ۶۶

ترکیب چھیدنے کی

جس مقام پر شوا چھیدنا منظور ہو وہاں پر پون انچھ کے موافق تیز چھری سے

چھیدین اور اوسی کے مقابل دو یا تین انگلی کے فاصلے پر دوسرا شگاف کرین اور سوئی کے ناکے مین رسی یا گھوڑے کے بالون چوٹی سے گوندھکر پرو دین اور ایک شگاف کی طرف سے داخل کرکے دوسرے شگاف کی طرف سے نکالین اور اوسکے دونون سرے ملاکر چمڑے سے کچھ فاصلہ پر گرہ لگا دین اور اوسکے اوپر تیل کا فور آمیز مطابق نسخہ نمبر ۹۴ کے لگا دین تاکہ مکھی نہ بیٹھنے پاوے +

اور جب کہ منھہ پر لگانا منظور ہو تو اوسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف کیے سوئی کو مع ڈورا ایک طرف سے چبھوکر دوسری طرف کو نکال لین +

نمبر ۷۱

ترکیب دوا پلانے کی

چاہیے کہ ایک مددگار بیل کے بائین طرف کھڑا ہوکر اوسکے سر کو اوپر اوٹھاوے اور دوا پلانے والا داہنی طرف کھڑا ہوکر بیل کے منھہ کے داہنے کونے مین بائین ہاتھہ کی دو انگلیان ڈالکر اوس طرف کے گال اور ہونٹ کو باہر کھینچے بعد اوسکے دوا کی بوتل کو داہنے ہاتھہ مین لیکر تھوڑا تھوڑا پلا دین تاوقتیکہ سب پی جاوے + خصوصاً اون جانورون مین کہ جنکے گلے مین بیماری ہے بہت سی اکھٹی دوا نہ ڈالین اور جو جانور کھانسے یا ارادہ کھانسنے کا کرے اوسکا سر چھوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچا کرکے کھانس نہ لے ورنہ سانس لینے کی نالی مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور جانور کے مر جانے کا

ڈر رہے + دوا پلانے کے واسطے وہاں کی بوتل بشکل عام بوتلوں کے ہونی چاہیے اگر نہ ملسکے تو عام بوتل سے کام نکال لین مگر احتیاط رہے کہ دانت کے نیچے آکر ٹوٹنے نہ پاوے +

کلکتہ
تاریخ ۔ نومبر [illegible] ء

دستخط جے ۔ ایچ ۔ بی ۔ ہیلن
انسپکٹنگ ویٹرینری سرجن
فوج احاطہ بمبئی ۔

تمت